ن-و 166

صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ
محمد وآلہٖ وسلم

فضائل
درود شریف پر
مشتمل
ایک نایاب
کتاب

خزانۂ آخرت

پیش کردہ:- چوہدری برکت علی

دارالعلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ تغلق آباد

59677

Marfat.com

تصنیفات

حضرت مولانا مفتی محمد امین صاحب مہتمم دارالعلوم جامعہ امینیہ رضویہ فیصل آباد

- آبِ کوثر ○ اقوال الاکابر
- راہِ نجات ○ ردِّ شمس
- جنّتی گروہ ○ طلاقِ ثلاثہ
- دعوتِ غور و فکر ○ سعی السعید
- بائیکاٹ کا شرعی ثبوت
- داڑھی کی اہمیّت (پوسٹر)
- امام الانبیاء کی نماز (پوسٹر)
- اوقاتِ نماز (پوسٹر)

Marfat.com

۴

اسلامی علوم کی معیاری درسگاہ

محمد پورہ * شیخ کالونی ۔ فیصل آباد میں

دارالعلوم جامعہ امینیہ رضویہ

جہاں علوم اسلامیہ کے ساتھ ساتھ طلباء کو

مڈل | میٹرک

ایف اے | بی اے

فاضل عربی

کے امتحانات کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے

پاکیزہ ماحول * ماہر اور قابل اساتذہ

Marfat.com

انتساب

جناب رسالت مآب حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق سردار الواصلین و خیر التابعین و عارف اوّلین اویس قرنی رضی اللہ عنہ قطب ربّانی۔ غوث صمدانی مرشد لاثانی محبوب سبحانی عرفان ولایت شیخ عبد القادر جیلانی رح مجسمۂ حُسن و مجموعۂ اوصاف محبوب الٰہی سلطان المشائخ نظام الدین اولیاؒ۔ اور تاجدار اولیاء شہید محبت عاشق خالق بے نیاز سیّد عثمان قلندر لعل شہباز مروندی رح داتا گنج بخش علی ہجویری رحمہم اللہ تعالیٰ کے نام یہ کتابچہ منسوب کر رہا ہوں جو عاشق تھے۔ اور عشق جانتے تھے۔ عشق اُن کا وہ عشق کے ساتھ ساتھ مقام پیدا کر گئے۔

Marfat.com

یا اللہ

ہم کو اپنے قرب کا مزہ چکھا اور اپنے اُنس کی شراب پلا۔ اپنے احکام قضا و قدرت میں ہم پر رحم فرما۔ ہماری زندگی اپنی فرمانبرداری میں صرف کر اور ہم کو فرمانبرداروں کے ساتھ اٹھا۔

یا رحیم و کریم معافی۔ مغفرت پردہ پوشی اور درگزر فرما۔

ہمارے ہاتھوں اور زبانوں پر نیکیاں جاری فرما۔

اے قادر کریم۔ اے غفور الرحیم ہم کو اپنے ساتھ مشغول کرکے سب سے بے نیاز کر دے۔

کاش میری اور تیری محبّت سدا سلامت رہے۔ اور دُنیا بھر کا تعلق ختم ہو جائے۔

اے مالکِ حقیقی

مخلوق سے بے نیاز اور اپنا محتاج بنا۔ اور آخرت میں اپنی

Marfat.com

حضوری نصیب فرما۔ اپنے قُرب کی لذت اور دیدار کا سُرور بخش۔ ہم دنیا و آخرت کے معاملے میں اخلاص مانگتے ہیں۔ وہ دے ہم کو بدعات سے دُور رکھ۔ اپنی محبّت دے اور غیروں سے وحشت عطا فرما۔ ہمکو امانت کی توفیق دے اور تقدیر کی موافقت عطا فرما۔

یا مجیب کر دُعا میری قبول
دین و دُنیا میں نہ کر مجھ کو ملول

Marfat.com

دیباچہ

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے قرآن شریف میں بہت احکامات فرمائے ہیں۔ نماز۔ حج۔ زکوٰۃ۔ روزہ۔ یتیموں کی پرورش۔ صبر کی تلقین وغیرہ لیکن کسی حکم میں یہ نہیں فرمایا کہ میں بھی یہ کام کرتا ہوں اور تم بھی کرو۔

حضرت آدم علیہ السلام کو یہ اعزاز بخشا کہ فرشتوں کو حکم ہوا کہ سجدہ کرو۔ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کو یہ اعزاز بخشا کہ ان کی جائے سکونت کو حج کا مرکز بنایا۔ لیکن یہ اعزاز صرف سرکار دو عالم محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشا اور واضح طور پر اپنے کلام پاک میں حکم دیا کہ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ
سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط

درحقیقت لاعلاج مرض کا سو فیصدی کامیاب علاج

Marfat.com

درُود شریف ہے۔

معلوم ہو کہ حق تعالیٰ نے دریاؤں اور سمندروں کی تہہ میں بڑی بڑی نعمتیں اور دولتیں پوشیدہ رکھی ہیں۔ غوطہ مارنے والے ان قیمتی چیزوں کو حاصل کر لیتے ہیں۔ چنانچہ سچّے موتی کی سیپ کو دیکھنے کہ دریا میں غوطہ مارنے والے سچّے موتی کی سیپ کا ڈھیر لگا دیتے ہیں۔ پھر جب کہ سیپ سے سچّے موتی برآمد ہوتے ہیں تو بادشاہوں کے تاج میں لگائے جاتے ہیں۔ اور بادشاہ اسکو سر پر پہنتے ہیں۔ یہ کتنا بڑا اعزاز ہے۔

اب درُود خوان جب درُود شریف کو پڑھتا ہے۔ تب وہ تین قسم کے دریاؤں میں غوطہ لگاتا ہے۔ یعنی ایک نورِ توحید کا دریا۔ دوسرا نُورِ نبوّت کا دریا۔ اور تیسرا نورِ ولایت کا دریا جب اَللّٰھُمَّ بندے نے کہا تو رب تعالیٰ کے تمام اسمائے حسنیٰ کی فضیلت کو پالیا اور تمام فضائل کو حاصل کرلیا۔

صرف درُود شریف کا پہلا حرف یعنی فقط اَللّٰھُمَّ جب کسی نے کہا۔ تو اللہ کے تمام اسمائے حسنیٰ کی تلاوت ہوگئی۔

Marfat.com

سبحان اللہ کیا بابرکت لفظ ہے۔ جس میں توحید کا نور۔ اسم ذات کا نور اور اسم صفات کے انوار چمک رہے ہیں۔ یہ رحمت الٰہی کا ایسا بے کنار سمندر ہے کہ اس میں غوطہ مارنے والوں کو دونوں عالم میں نہال کر دیتا ہے۔ نہ فقط یہ بلکہ وہ مزا چکھا دیتا ہے۔ جس کے بعد ان کے ہوش و حواس اس دنیا میں سرے سے بدل جاتے ہیں۔

دیکھی درود شریف پڑھنے والوں کی شان پہلے انہوں نے اَللّٰھُمَّ پڑھتے ہوئے نورِ توحید کے دریا میں غوطہ لگا کر ذاکرین کا مرتبہ پایا کہ درود خواں رتبہ، ذکرِ الٰہی اور مرتبہ تعمیلِ سنت حضرت سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچ گیا۔

جب درود خواں یہ الفاظ کہتا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو یاد رکھیئے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے نورِ رسالت اور فضیلت میں غوطہ کھایا ہے یہ غوطہ لاجواب ترین اور سب سے زیادہ سلامتی والا ہے۔ اس میں غوطہ لگانے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رحمتِ الٰہی اور برکت ڈھانپ لیتی ہے قلب منوّر ہو جاتا ہے اور دل و دماغ

Marfat.com

میں عجیب خوشبو پیدا ہو جاتی ہے۔

خدا تعالیٰ نے صاف الفاظ میں فرمایا ہے کہ جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ دُرود پڑھے تو اللہ کے فرشتے اس آدمی پر رحمت نازل فرماتے ہیں۔ اسی لئے جب آدمی عَلٰی اٰلِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ کہتا ہے تو فضل وکرم اور کرامت کے دریا میں غوطہ لگاتا ہے اور پاک وصاف ہو جاتا ہے۔ (سبحان اللہ) اب درود خواں نے نیا لباس پہن لیا جس کو نورانی لباس کہتے ہیں۔ جو آسانی سے میّسر نہیں آتا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

دنیا کے تختہ پر دُرود شریف جیسی کوئی نعمت نہ پیدا ہوئی ہے نہ ہو گی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود شریف پڑھنے میں جو فوائد ہیں اُن کو اس کتابچہ میں باریک بینی سے ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم پر کتنی کثرت سے ہم لوگوں کو درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ ہم سب کو درود شریف اور عشق رسول میں محو کر دے۔ (آمین)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

صرف ایک نکتہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

ہر مسلمان کا فرض ہے کہ کم از کم ہر جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات کو کم از کم ایک بار ساری کتاب کے سب درود شریف کم از کم ایک مرتبہ زائد پڑھ لے۔

اگر یہ ممکن نہیں تو مہینے میں ایک بار۔ اگر یہ بھی ممکن تو سال میں ایک بار۔

Marfat.com

اگر

یہ بھی ممکن نہیں تو عمر بھر میں ایک بار اس ساری کتاب کے سب کے سب درود شریف ضرور پڑھ لے۔ اس کے شفیع حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روز محشر میں ہوں گے اور اس کو قیامت کے خطرات کا کوئی ڈر نہیں۔

(با شریعت ہونا چاہیئے)

سفر سعودی عرب کا جب ہو عبدل آخری بار
تو خاتمہ بالخیر ہو میرا مدینہ کے پار

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط

فرمایا اللہ غالب اللہ بزرگ و برتر نے کہ تحقیق اللہ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اوپر نبی کے۔ اے ایمان والو! درود و سلام بھیجو اُن کے اُوپر۔

اللہ تعالیٰ نے یہ خاص حکم اپنی خاص کتاب قرآن پاک میں اپنے خاص بندوں کو دیا ہے۔ خاص بندوں سے مراد حضور سرورِ کائنات حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت ہے ـــــ اللہ تعالیٰ نے اپنے آپ کو شامل کر کے حکم فرمایا۔ کہ جب خدا اور اُس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں تو اے ایمان والو تم بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ

Marfat.com

اَوْلَى النَّاسِ بِیْ اَکْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً۔

فرمایا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سب سے اچّھا آدمی میرے نزدیک وہ ہے جو سب سے زیادہ دُرود بھیجتا ہے میرے اوپر۔

جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ درود پڑھا اُس نے گویا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت خرید لی اور دین و دنیا کا سب سے بڑا سرمایہ دار آدمی بن گیا۔ تحقیق اس کو سب کچھ مل گیا۔ جو اس کے لئے ناممکن تھا۔

تصدیق

ترمذی شریف میں ہے کہ ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں دعا میں آپکے لیئے کتنا وقت درود شریف کے لئے مقرر کروں۔ آپ نے فرمایا جو تم چاہو۔ عرض کیا۔ "چوتھائی" فرمایا اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے

Marfat.com

بہتری ہے ۔میں نے پھر عرض کیا کہ آدھا حصّہ مقرر کروں ۔ حضور پرُنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیادہ کرو تو بہتری ہے ۔میں نے عرض کیا ساری دعائیں درود شریف پڑھتا رہوں یعنی کل وقت درود کے لئے وقف کردوں ۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ایسا کروگے تو اللہ تعالےٰ تیری دنیا اور آخرت میں کام آئے گا اور سارے گناہ بخش دے گا ۔

درود کی دولت ہوئی جس کو عطا
دین و دنیا میں اسے سب کچھ ملا
بلا مرشد ہوا ہر طرح اس کا بھلا
رب کے محبوب سے بے تکلّف جا ملا

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کا فیصلہ

حق تعالیٰ فرماتے ہیں :-

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

یعنی بلند کیا ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر

امام علامہ قاضی عیاض رح تفسیر فرماتے ہیں۔ کہ حق تبارک تعالےٰ اپنے حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے تمہیں اپنی یاد میں سے ایک یاد کیا جو تمہارا ذکر کرے اس نے میرا ذکر کیا۔ اس کا صاف اور آسان مطلب یہ ہے کہ جس نے حضور پُرنور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ پڑھی یعنی درود پڑھا۔ تو اس نے بتحقیق اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا نہ فقط ذکر بلکہ عالی شان ذکر کیا۔

Marfat.com

رحمت میں غوطہ

حضرت مولانا شاہ عبدالحق صاحب محدّث دہلوی فرماتے ہیں کہ درود پڑھنے والو یاد رکھو تم دریائے رحمت کے تیراک ہو۔

جب اَللّٰھُمَّ صَلِّ کہا تو کرم خداوندی کے دریاؤں میں تم غوطہ زن ہوئے۔

جب عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کے الفاظ زبان پر آئے تو تم دریائے رسالت کی موجوں میں آ گئے جس وقت عَلٰی اٰلِہٖ کہا تو اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بخششوں کے دریاؤں میں لہریں لے رہے ہو۔

اے صحرائے معصیت میں پیاسے بھٹکنے والو! کس طرح یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ ایسے ایسے نورانی دریاؤں سے جن سے تمناؤں کی کھیتیاں سرسبز و شاداب ہوتی ہیں۔ گلشن ایمان ہرا بھرا لہلہاتا ہے۔ قلب و جگر دل و دماغ کو سُرور و فرحت حاصل ہوتی ہے۔ روح ایمان کو تر و تازگی ملتی ہے۔ تم تشنہ کام اور نامراد پھر

Marfat.com

جلدی سے پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

ذکرِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

درود شریف یعنی صلوٰۃ شریف حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہے۔ جو ذکرِ الٰہی سے جُدا نہیں بلکہ سو فیصدی ذکرِ الٰہی ہے حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا اللہ کا ذکر اور اللہ کی یاد ہے۔ نہ صرف اتنا بلکہ فعلِ الٰہی ہے کیونکہ خدا خود حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے اُوپر صلوٰۃ پڑھ رہا ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ۲۲ ویں پارہ سورۃ احزاب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

اللہ اور اُس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے مومنو

Marfat.com

تم بھی اُن پر درود وسلام بھیجو ۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس کے دل میں محبت نہیں ۔محبت کو پیدا کرنے والا سب سے اکسیر نسخہ درود شریف ہے ۔سب سے بڑا فائدہ درود شریف کا یہ ہے کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل میں پیدا ہوتی ہے اور یہ محبت اللہ تعالیٰ تک بجلی کی طرح پہنچا دیتی ہے ۔

مشائخ کرام فرماتے ہیں ۔ اور اس ناچیز کا آزمایا ہوا نسخہ ہے ۔اگر مرید کو پیر کامل نہ مل سکے تو درود شریف کی کثرت کرے ۔ یہ خدا تک جلد از جلد پہنچانے کو کافی ہے ۔

فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے ۔اُس پر اللہ کے فرشتے درُود بھیجتے ہیں ۔جس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں ۔ اس پر خود اللہ تعالیٰ درود بھیجتا ہے ۔ اور جس پر اللہ تعالیٰ درود بھیجتا ہے ۔اُس

Marfat.com

پر ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چرند، پرند، شجر حجر دعا کرتے ہیں

فرمایا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے۔ جیسے ٹھنڈا پانی بھڑکتی ہوئی آگ کو۔

(اصفحانی۔ شفا شریف)

درمختار میں اصفحانیؒ روایت کرتے ہیں کہ حضور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر صرف ایک بار درود بھیجتا ہے وہ قبول ہو جائے تو اللہ تبارک و تعالٰے اس آدمی کے اسی برس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

دلائل الخیرات جو درود شریف کی جامع کتاب ہے۔

اس میں لکھا ہے کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے کوئی کتاب لکھ کر مجھ پر درود بھیجا (یعنی درود کتاب میں لکھا) تو جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا خدا کے فرشتے اُس

Marfat.com

آدمی پر درود بھیجنے میں مشغول رہیں گے اور اس کی مغفرت ونجات کی دعا کرتے رہیں گے۔

ہوگی جو کوثر پہ باریابی اے آقائے مدنی
پیر چُوموں گا پہلے، پھر پیوں گا وہ پانی

ایک دُرود

علامہ سخاوی بعض تواریخ سے نقل کرتے ہیں۔ کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت گنہگار تھا۔ جب وہ مرگیا تو لوگوں نے اسکو زمین پر پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ اِس شخص کو غسل دے کر خود نماز جنازہ پڑھیں۔ اس شخص کو معاف کر دیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا۔ اے خدا تعالیٰ کیسے معاف کر دیا۔ خداوند قدوس نے فرمایا اس شخص نے ایک رات توریت میں میرے آخری نبی محمد مصطفٰے کا نام دیکھا تو اُس نے

59677

Marfat.com

تعظیماً اُن پر درود پڑھا میں نے اس وجہ سے مغفرت کر دی سبحان اللہ ایک درود کی وجہ سے رب تعالیٰ نے سخت گنہگار کو فوراً ہی معاف کر دیا۔ اگر امت محمدی کے فرد ہر روز ایک بار بھی درود پڑھیں، تو باری تعالیٰ ان کو کتنا ثواب دے گا۔

ابو سلیمان کا فلسفہ

حضرت ابو سلیمان فرماتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ اس کی حاجتیں پوری ہوں تو دعا میں زیادہ سے زیادہ درود شریف حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھے۔ دعا یا حاجت مانگنے سے پہلے درود پڑھے۔ آخر میں بھی درود پڑھے۔ اللہ تعالیٰ درود کو فوراً قبول کرتا ہے اور جب اوّل و آخر میں درود ہے، جس کو قبول فرمائے گا تو بیچ کا حصہ یعنی حاجت کی دُعا ضرور قبول فرمائے گا۔ اس طرح کام ہو جائیگا۔

Marfat.com

ایک عجیب راز ایک عجیب حقیقت

یہ واقعہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کو آنکھوں نے دیکھا ہے اور دل و دماغ نے سمجھا اور بس کچھ کہنے سننے کی ہمت باقی نہیں ہے۔

ایک فنا قلبی کے مرتبہ پر پہنچنے والے بزرگ (نام ظاہر کرنے کا حق نہیں) ایک روز نماز عشاء کی نماز کے بعد اپنے رہبر کامل کے پاس حاضر ہوئے۔ اور بزرگ کو دیکھتے ہی چیخ چیخ کر نعرۃ اللہ اکبر لگا کر بے ہوش ہو گئے۔ آخر دو گھنٹہ کے بعد جب ہوش آیا تو تحقیق کی گئی کہ بھائی یہ کیا بات تھی؟ جس نے تم کو پاگل بنا دیا؟ آخر حقیقت کیا ہے؟ اس بزرگ نے کہا کیا عرض کروں سینکڑوں چاند اور سورج ہیں۔ کہ جو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر معطر اور منور سے نکل کر حضرت مرشد کامل کے نورانی دل میں پے درپے سما رہے ہیں جس کی روشنیوں اور تجلیوں کی تاب مجھ میں نہ رہی اور میں بے اختیار چیخ اٹھا۔ ایک محرم راز نے اس مرشد

Marfat.com

سے پوچھا کہ حضور یہ جو آپ کے مرید نے سورج اور چاند دیکھے یہ کیا تھے؟ اتنے سورج اور چاند کہاں سے آئے؟ بزرگ کامل نے آہستہ سے فرمایا کہ اس وقت میں حضورِ دل سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھ رہا تھا۔ چونکہ یہ خادم اپنے دل کے آئینے کا ذکر قلبی اور ذکر خفی سے پوری صفائی کر چکا تھا۔ لہٰذا میرے دل کا عکس اس کے دِل کے آئینہ میں چمک اٹھا۔ یہ سب دُرود شریف کی برکتیں ہیں۔

حاصل مطلب یہ کہ درود شریف چاند اور سورج کی صورت میں ان کو دیکھنے میں آئے۔ حالانکہ چاند اور سورج بھی کیا ہیں۔ درود شریف ان سے بڑھ کر ہے۔ اس لئے کہ فعلِ الٰہی ہے۔

خود خداوند تعالیٰ اس کا عامِل ہے۔ سُبحانَ اللہ تعالےٰ

Marfat.com

مشرقِ و مغرب کا فرشتہ

دلائل الخیرات میں ایک لاجواب حقیقت درج ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میرے اوپر بسبب تعظیم درود بھیجا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ایک ایسا فرشتہ پیدا کرتا ہے جس کا ایک بازو مشرق میں اور دوسرا بازو مغرب میں اور پاؤں اس کے ساتوں زمینوں کے نیچ میں ہوتے ہیں۔ اور گردن اس کی عرش سے لگی رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس فرشتے سے فرماتا ہے۔ اے فرشتے درود بھیج اس بندے کے اوپر جس نے جس طرح درود بھیجا تعظیم کے لئے میرے نبیؐ پر۔ پس وہ فرشتہ قیامت تک اس آدمی پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ (سبحان اللہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

Marfat.com

ہر کام میں مدد

شیخ المشائخ شبلی نور اللہ مرقدہ سے نقل کیا گیا ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مر گیا۔ میں نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ کیا گزری اُس شخص نے کہا کہ میرے اوپر سخت سے سخت اور عجیب غریب پریشانیاں گذریں۔ جب فرشتوں نے منکر نکیروں کے جوابات مکمل نہ دینے پر مجھ پر عذاب ڈالنے کا ارادہ کیا۔ تو ایک نہایت حسین جمیل شخص میرے اور ان کے درمیان حائل ہو گیا۔ اُس حسین شخص سے اعلیٰ درجہ کی خوشبو آرہی تھی۔ اُس نے فرشتوں کو میری طرف سے جوابات بتائے اور میں بچ گیا۔ میں نے اُس کو عرض کیا کہ آپ کون ہیں جو اس مصیبت میں میرے کام آئے۔ تو اُس نے کہا کہ میں تیرے کثرتِ درود سے پیدا کیا گیا ہوں۔ مجھ کو حکم ہے کہ ہر مصیبت میں تیرا ساتھ دُوں اور مدد کروں۔ سبحان اللہ درود شریف کیسی عجیب مدد ہے۔

Marfat.com

سردارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا ہے کہ جس پر کوئی مصیبت آئے۔ یا کوئی حاجت ہو اس کو چاہیئے کہ کثرت سے مجھ پر درود پڑھے۔ کیونکہ زیادہ درود رنج وغم کو دور کرتا ہے اور رزق کو زیادہ کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

چار سو حج

خزانہ ــــ خزانہ ــــ خزانہ

حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائل حج وجہاد بیان فرمائے کہ جو حج کر کے جہاد کو جائے۔ ایک جہاد کا ثواب (۴۰۰) چار سو حج کے برابر پائے گا۔ وہ لوگ جن میں جہاد کرنے کی طاقت نہیں رہی۔ اس بات کو سن کر ملول و شکستہ دل

Marfat.com

ہونے لگے حضور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ ایسی جزا پائے گا جو چار سو مرتبہ جہاد کرنے والوں کو ملنا چاہیئے۔ (حسن بریلوی)

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے ہیں۔ درود پڑھتے ہیں تو اُن کے جُدا ہونے سے پہلے رب العالمین غفور الرحیم اُن کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

ایک لاجواب فیصلہ

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا۔ میرے ماں باپ آپؐ پر

Marfat.com

قربان ہو جائیں ۔ آپ کون ہیں ۔ آپؐ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے ۔ آپ جواب دیں گے میں تیرا نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں اور یہ درود شریف جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا ۔ وہ پرچہ جو سر انگشت کے برابر میزان میں رکھا ہے ۔ اب تیری حاجت کے وقت اُسکو میں نے ادا کر دیا ہے ۔ سبحان اللہ

صدقہ اور دُرود

حدیث شریف میں آیا ہے کہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے غصہ کو ٹھنڈا نہیں کرتی سوائے صدقہ کے ۔

لیکن اگر صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرنا چاہیئے ۔

حضرت ابو سعید خدریؓ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں ۔ کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ جس مسلمان کے پاس صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ ہو تو اپنی دعا میں درود شریف پڑھے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

Marfat.com

وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

یہ کتنا آسان اور بیش بہا نسخہ ہے۔ جسکی بدولت دونوں کام ہوجاتے ہیں۔

درود بھی ہوگیا ——— اور صدقہ بھی

خوفناک صورت

ایک بزرگ نے خواب میں بڑی اور کالی صورت دیکھی۔ انہوں نے اس سے پوچھا۔ کیا تو بلا ہے؟ اس نے جواب دیا میں تیرے بُرے اعمال ہوں۔ انہوں نے پوچھا تجھ سے کیسے نجات پاؤں۔ اُس نے کہا نبیؐ آخر الزماں محمد مصطفےٰ پر کثرت سے درود بھیج۔

اِک داغ ہے جو لایا ہوں مدینہ سے
سو بار بہتر ہے سب نگینوں سے
جڑا ہوا ہے مرے دل میں محبت سے
یہ نگینہ عشق و سوز کا زمانہ سفر حجاز سے

Marfat.com

غربت کا خاتمہ

شرح احیاء العلوم میں روایت لکھی ہے کہ کثرت سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا فاقہ اور افلاس و غربت کو دُور کرتا ہے۔ واقعی یہ آزمایا ہوا ہے اور سو فیصدی سچ ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی درود شریف بھیجتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے کاروبار کے متوّلی اور وکیل ہوں گے حشر، حساب، اور تولنے کے وقت میزان میں اعمال کے پل صراط پر چلنے کے وقت۔ اس کے علاوہ سب گناہ بخشوا کر اس شخص کو جنت میں داخل کرائیں گے۔ (انشاء اللہ تعالےٰ) ترتیب الصلوٰۃ ص۳۳

تمہاری غلامی کا ہے سر پر تاج اے تاجدار مدینہ
دل میں ہے یا دلب پہ ہے یا حبیبنا یا حبیبنا
صلوٰۃ و سلام کا ہے زباں پر جڑا ہوا حسین نگینہ

Marfat.com

"حصن حصین" دین اسلام کی ایک لاجواب کتاب ہے۔
اس کے مصنف فرماتے ہیں کہ درود شریف کے شیریں پھل
بے حساب ہیں کوئی کسی بھی حالت میں گن نہیں سکتا۔ خصوصاً تنگی
اور مشکل، فکر اور حاجات کے بر آنے میں بارہا میں نے یہ تجربہ کیا
ہے۔ یہاں تک کہ اکثر خوف اور ہلاکت کی جگہ میں پھنس گیا تو ایسے
نازک وقت میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے درود شریف کی برکت
سے مجھے نجات بخشی۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ بھی فرماتے
ہیں کہ دنیا اور آخرت میں تکلیفوں سے نجات حاصل کرنے کے
لئے درود سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں۔

درود کا اصلی فلسفہ

اَفضَلُ الذِّکرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ
کہا گیا ہے مگر ان الفاظ میں صرف یہی الفاظ ہیں جن کو آپ اوپر
دیکھ سکتے ہیں یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

Marfat.com

لکھا ہے۔ افضل الذکر اس لئے ہے کہ اس کلمہ شریف میں اللہ ۔ محمد دونوں نام ایک ساتھ آگئے ہیں ۔ درود شریف میں بھی دونوں نام آگئے ہیں ۔ مگر دیکھئے کیا راز سمایا گیا ہے ۔ ایک سے التجا کی گئی ہے اور دوسرے کے لئے دعا مانگی گئی ہے۔ یعنی دونوں کو ہم بذات خود مخاطب ہیں ۔ اللہ سے عرض کیا گیا ہے کہ محمد کے اوپر اور ان کی اولاد کے اوپر سلامتی بھیج ۔ یہ الفاظ تو خدا بھی کہہ رہا ہے ۔ ہم تو صرف اللہ تعالےٰ کی ہاں میں ہاں ملانے والے ہیں ۔ اتنے بڑے مالک اور اتنی پاک و اعلےٰ ہستی کی ہاں میں ہاں ملانا کتنا عالی شان کام ہے ۔ کتنا زبردست اور کتنا مایۂ ناز فعل ہے ۔ جب اللہ تعالےٰ سے بھی ہم بات کر رہے ہیں اور حضور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی ۔ اس لئے اگر لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ افضل الذکر ہے ۔ تو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اعلیٰ ترین دعا ہے ۔

Marfat.com

وہ افضل الذکر یہ افضل الدعا۔ اس دعا کو مانگنے سے خدا
بھی خوش اُس کا رسول بھی خوش۔ تن من بھی خوش۔ فرشتے
بھی خوش، تو روح بھی خوش۔ غرضیکہ زمین سے آسمان تک
سب مخلوق مع اپنے خالق کے خوش ہی خوش اور رحمت کی
بارش فوراً برسنے لگ جاتی ہے۔

Marfat.com

سبحان اللہ

نہ فقط کلمہ افضل الذکر اور درود افضل الدعا۔ بلکہ یہ فلسفہ بھی افضل الفلسفہ بلکہ اعلیٰ ترین فلسفہ بس قصہ مختصر۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

کاتب کو جنّت

حضرت عبیداللہ بن قوار بیان کرتے ہیں کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا جو ایک دن انتقال کر گیا۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور دریافت کیا۔ اے دوست اللہ تعالےٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ بولا اللہ تعالےٰ نے مجھے بخش دیا اور ایسے ایسے انعامات واکرام دیئے ہیں کہ جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کانوں سے سُنا نہ دماغ نے سوچا ہو گا عبیداللہ بن قوار نے کہا کون سا عمل تھا جس کے بدلے میں تو بخشا گیا۔ کاتب نے کہا میرا معمول تھا کہ

Marfat.com

کتابت کرتے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آتا تو میں نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور لکھتا تھا۔
اللہ تعالیٰ نے اس درود کے بدلے یہ انعام دیا۔ (سبحان اللہ)

●

بے کس و مجبور و بے آسرا ہے آج عبدل
آپؐ تو بنالیں اس عاصی کو اپنا ٹوٹ نہ جائے اسکا دِل

جُمعہ کے دن دُرود کی فضیلت

۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود پڑھا۔ تو قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہو گا کہ اگر اس نور کو تمام مخلوق کے درمیان تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے گی۔
(کنز العمال)

۲۔ بلوغ المسرات میں حافظ ابن قیم نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن

Marfat.com

درود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے ساتھ ایک ایسی خصوصیت ہے جو اور دنوں کو نہیں ہے۔

بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم والد صاحب کی پشت سے والدہ صاحبہ کے پیٹ میں تشریف لائے تھے۔ (ف درود ش)

۳۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درود بھیجا، تو ایک سو سال کے گناہ اس شخص کے معاف کر دیئے جائیں گے۔ (الایلمی ابزرورؓ)

۴۔ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالےٰ آسمان سے فرشتے روانہ کرتا ہے۔ ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں۔ وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے۔ اُس کا نام لکھ لیتے ہیں۔ (کنز العمال)

Marfat.com

ایک بے مثال راز

حضرت مولانا قبلہ فیض الحسن صاحب سہارنپوری کے داماد نے اپنے بزرگ سے آکر ذکر کیا کہ جس مکان میں مولوی صاحب کا انتقال ہوا تھا۔ وہاں ایک ماہ تک خوشبو عطر زبردست آتی رہی۔ یہ حقیقت حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے بھی بیان کی گئی کہ حضرت یہ کیا ماجرا ہے۔ حضرت مولاناؒ نے فرمایا "یہ تو درود شریف کی وجہ سے ہے"۔ جب دریافت کیا گیا تو واقعی معلوم ہوا کہ حضرت مولانا فیض الحسن صاحب مرحوم کا معمول تھا کہ ہر شب جمعہ کو بیدار رہ کر درود شریف کثرت سے پڑھتے تھے۔

فرشتوں کے ساتھ نماز

حضرت ابوذری رحمت اللہ علیہ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے۔ حضرت نے

Marfat.com

سبب پوچھا کہ یہ اعزاز کیسے حاصل ہوا۔ اس شخص نے جواب دیا کہ جب کوئی حدیث لکھنے بیٹھا اور آقائے نامدار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آتا تو درود شریف لکھ لیتا تھا۔ اس وجہ سے خدا تعالیٰ نے یہ اعزاز بخشا ہے۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو اس لئے کہ میری امّت کا درود ہر جمعہ کے دن میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ لہذا جو مجھ پر زائد درود پڑھنے والا ہوگا وہ مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔ (امام بیہقی)

حضرت انس رضؓ سے نقل ہے کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن اور جمعہ کی شب کو مجھ پر بکثرت درود پڑھو۔ اس لئے کہ جس نے ایک بار درود پڑھا۔ تو اللہ تعالیٰ دس مرتبہ اس پر رحمتیں نازل کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

Marfat.com

حصن حصین کے مصنف نے بیان کیا ہے کہ درود شریف کے فوائد بکثرت ہیں۔ اس جگہ سب کو درج کرنا ناممکن ہو گا۔ مختصراً یہ کہ قیامت کے دن تنگیوں، پریشانیوں سے درود شریف کی برکت سے نجات حاصل ہو گی۔ دنیا میں بھی بارہا اس چیز کا تجربہ کیا گیا ہے۔ کہ جب کوئی سخت سے سخت ترین پریشانی لاحق ہوئی تو وہ درود شریف کی برکت سے زائل ہوئی۔ بزرگانِ دین تاکید کرتے ہیں کہ کم از کم یومیہ سو مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہیئے۔ اس سے قلب منوّر ہوتا ہے۔ بہتر یہ ہو گا کہ کم از کم ۳۱۳ مرتبہ روزانہ درود شریف دینُ دنیا کے لئے ایک خزانہ ہے۔

علاّمہ شہاب خفاجی کا فلسفہ

حضرت علامہ شہاب خفاجی نے شرح شریف میں فرمایا ہے کہ کثرت سے درود شریف نہ پڑھ سکے۔ تو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ

Marfat.com

ضرور پڑھے ۔ یہی کثرت سے درود سمجھا جائے گا۔

مزرع الحسنات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۳۱۳ کے عدد میں خاص تاثیر رکھی ہے ۔ جہاں یہ عدد پایا جاتا ہے۔ فلاح و بہبود اور خیر و برکت پائی جاتی ہے ۔

اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں سے ۳۱۳ کو رسول بنایا۔ غزوۂ بدر میں شریک ہونے والے صحابہؓ کی یہی تعداد تھی جس نے ہزاروں کو مار بھگایا۔

حضرت طالبؑ کا لشکر جس نے جالوت اور اس کے ساتھیوں کو مار بھگایا۔ ۳۱۳ تھے وغیرہ اس لئے یہ عدد بھی مسیحا ہے ۔

عشقِ آتش سے ہے سینہ کباب
اِک چمک اپنی دکھا دے بے حجاب
یا جمال اپنا مجھے مولا دکھا
یا نبیؐ پاک سے مجھکو ملا

Marfat.com

کونسا عمل زیادہ نفع دینے والا ہے

افضل ترین اعمال

بزرگوں کا قول ہے کہ زیادہ سے زیادہ وسیلہ شفاعت درود شریف ہے۔ اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جس پر اللہ تعالیٰ خود درود پڑھتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کو دنیا و آخرت میں اپنی قربت کے ساتھ مخصوص فرمایا ہے۔ یہ بہت بڑا نور ہے۔ اور ایسی تجارت ہے جس میں گھاٹا نہیں۔ علامہ سخاویؒ کہتے ہیں کہ درود سے اعمال صاف ستھرے ہو جاتے ہیں۔ اور یہ نور ہے جس کا مقابلہ نہیں۔ امیدیں بر آئیں گی۔ قلب منور ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوگی۔

قیامت کے سخت ترین دہشتناک دن میں امن نصیب ہوگا۔ (آمین)

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بوسہ دینا

حضرت شیخ ابن حجر مکی کی روایت ہے کہ ایک آدمی ہر رات کو سوتے وقت درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات اُس نے خواب میں دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے پاس تشریف لائے اور اُس کا تمام گھر روشن ہو گیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا۔ وہ منہ لاؤ جو کہ بہت درود پڑھتا تھا تاکہ بوسہ دُوں۔ اُس آدمی نے شرماتے ہوئے رخسار سامنے کر دیا۔ آپ نے اسکے رخسار پر بوسہ دیا۔ اس کے بعد وہ نیند سے بیدار ہو گیا۔ اور اُس کا سارا گھر مشک کی خوشبو سے معطّر تھا۔

سب سے زیادہ فائدہ جو درود شریف پڑھنے میں ہے وہ یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوتی ہے۔ خاص طور پر اس کتاب کے درود پڑھنے والے کو بہت جلد زیارت ہوتی ہے۔

Marfat.com

آسان عمل • عظیم اجر

حضرت رفیعؓ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص اس طرح کہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

اس آدمی کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

(سبحان اللہ) اوپر والے درود شریف کے معنی یہ ہیں کہ اے اللہ محمدؐ پر درود بھیج اور ان کو قیامت کے دن مقرب ٹھکانے پر بٹھا جو تمہارے نزدیک نہایت مقرب ہو۔

خاص الخاص محبّت

ابن مسعودؓ نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَہِ اَکْثَرُھُمْ

Marfat.com

عَلَیَّ الصلواۃً ۔یعنی قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب مجھ پر زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا ۔ اس سے زیادہ کیا نعمت ہوگی کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ ہوگا ۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قیامت میں گذر ہوگا ۔ پھر کس چیز کا ڈر ہوگا ؟

امام رازی کا فلسفہ

حضرت امام فخرالدین رازیؒ فرماتے ہیں کہ استغفار اور درود میں سے درود کو بہتر جانو ۔ تم درود پڑھو اور استغفار کا کام حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو ۔کیونکہ درود شریف تو سراسر فعلِ الٰہی ہے ۔ اس کے منظور ہونے یا نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ مگر استغفار دعا کی ایک درخواست ہے ۔ کوئی گارنٹی نہیں کہ قبول ہوگی یا نہیں ۔ اگر دعا میں اخلاص وغیرہ شامل نہیں تو اس کے قبول نہ ہونے کا اندیشہ ہے ۔ اس لئے استغفار

Marfat.com

کا یقین نہیں کیا جا سکتا۔ اور درود شریف کے قبول ہونے میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔

اس لئے پُر امن اور اطمینان بخش راہ یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درود یعنی صلوٰۃ کا ورد جاری رکھیں اور استغفار کا کام حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر چھوڑ دیں۔ وہ ہمیشہ ہی اپنی امت کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی استغفار اور دعا ہر حال میں قبول ہی قبول ہے ادھر ہمارا درود قبول ادھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا استغفار قبول۔ دونوں طرف کامیابی ہی کامیابی ہے۔ (دونوں قبول)

Marfat.com

یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

قرآن تیرا، تاج جبریل تیری جی حضوری میں
اللہ ہے یکتا، اپنے ناز میں تو ہے یکتا اپنے نیاز میں
رب العالمین کے شان کا نہ تھا نہ ہے نہ ہوگا کوئی
رحمت العالمین کی آن کا بھی نہ تھا نہ ہے نہ ہوگا کوئی

وہی اللہ اکبر ہے وہی اللہ واحد ہے وہی اللہ احد ہے
تو قبلہ ایمان ہے تو محسنِ اعظم ہے، تو واقعی احمد ہے
وہ رب جلیل ہے وہ قادر کریم ہے وہ حنان و منان ہے
تو رحمت کا پیکر ہے تو رؤف الرحیم ہے تو فخرِ دو عالم ہے
وہ مالکِ حقیقی ہے وہ ربِ جلیل ہے وہ اللہ صمد ہے
قاسم کوثر ہے تو نازشِ آدم ہے تو پیارا محمدؐ ہے

Marfat.com

مجلس کا انعام

صوفیا میں سے ایک بزرگ نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص جس کا نام مسطح تھا اپنی زندگی میں سارا وقت گناہوں میں غرق رہتا تھا۔ بعد مرنے کے خواب میں دیکھا گیا اور بڑی شان میں تھا۔ ہم نے پوچھا یہ انعام کیسے اُس نے کہا اللہ تعالیٰ نے فوراً مغفرت فرمادی۔ بڑے انعام و اکرام عطا کئے۔ ہم نے پوچھا، کیسے۔ کس کام کے بدلے میں، اُس نے کہا میں ایک حدیث لکھنے والے استاد کے پاس بیٹھتا تھا جب استاد حدیث لکھتے وقت درود پڑھتے تو میں بھی زور سے درود پڑھتا، میری آواز سن کر سب مجلس والے درود پڑھتے۔ اللہ تعالیٰ نے میری اور اس ساری مجلس والوں کی مغفرت کر دی۔

ایک آسان درُود

حضرت ابن عباس رضؓ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل

Marfat.com

کرتے ہیں کہ جو شخص یہ دعا کرے :

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

یعنی جزا دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے کے وہ مستحق ہیں۔

تو اس دعا کا ثواب ستّر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا یعنی ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اِس آدمی کے لئے دعا مانگتے رہیں گے۔ (سبحان اللہ)

اب تو آقا کے در پر ملک الموت سے ملاقات ہو
بابِ رحمت پہ عبدل کا خاتمہ بالخیر ہو
میری معراجِ سعادت کی عبدل یہ ہے اِک دلیل
اُمتّی ہوں اُس کا جس کا خادم ہے جبرائیل

درود دُعا اور دَوا

ایک علاّمہ جو حضرت ابن المشتہر کے نام سے مشہور ہیں یوں فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہٗ کی ایسی حمد

Marfat.com

کروں جو سب سے زیادہ افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو۔ جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو اور خاص طور پر ایسا درود جو سب سے افضل ترین ہو تو یہ پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَ اَفْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَ اَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ ط

اس کا ترجمہ یہ ہے۔

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے۔ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہوں جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو مغفرت کرنے والا ہے۔

نوٹ

یہ درود بھی ہے، دوا بھی اور دعا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب

Marfat.com

کو توفیق دے ۔ اس کو بار بار پڑھنے اور پڑھانے کی ۔ (آمین)

تین آدمی

علاّمہ سخاویؒ ایک حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالےٰ کے عرش کے سائے میں ہوں گے جس دن اس سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا ۔ ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے ۔ دوسرا وہ جو میری سُنّت کو زندہ کرے ۔ تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا حَبِیْبِنَا وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

Marfat.com

الٰہی پروانہ

حضرت خالد ابن کثیرؒ کا جب وقت وفات قریب آیا۔
تب لوگوں نے ان کے سرہانے ایک پرچہ کاغذ پر یہ مضمون لکھا
ہوا پایا کہ

بَرَاۤءَةٌ مِنَ النَّارِ لِخَالِدِ بْنِ كَثِيْرٍ

یعنی خالد بن کثیر کو دوزخ سے نجات ہے۔

اس کاغذ کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا سب
کے سب فوراً اس کے گھر والوں کے پاس جمع ہو کر اس کا سبب
دریافت کرنے لگے۔ ہر ایک حیران تھا اور ہر ایک یہ راز سننے کیلئے
بے قرار تھا۔ گھر والوں سے معلوم ہوا کہ ہر جمعہ کو دس ہزار مرتبہ
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر حضرت خالد بن کثیر درود شریف پڑھا
کرتے تھے۔ ان کا معمول تھا کہ رات کو دس ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ
پڑھتے تھے سبحان اللہ اس درود شریف کو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

پر بھیجنے کا انعام اُن کو دنیا میں ہی مل گیا - آخرت تو آگے ہے -

(معراج المومنین ص۱۸۱)

اس فانی دنیا میں ایسے بھی خدا ترس بزرگ ہیں کہ جب وہ نماز میں التحیات پڑھنے بیٹھتے ہیں - اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ

کہتے ہیں - تو آقائے نامدار حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبٰے صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا باقاعدہ جواب

وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

سنتے ہیں - یہ سب درود شریف کی برکت ہے -

ایک فقیری فلسفہ

سب سے پہلے قبر میں جس کا سوال ہونے والا ہے - وہ روح ہے اور روح کو پاک کرنے کے لئے درود شریف سے بڑھکر کوئی چیز نہیں - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر

Marfat.com

زیادہ سے زیادہ درود پڑھو۔ اس لئے کہ تمہارے لئے موجبِ پاکی ہے۔ (ابوالعلیٰ موصلی) اب حضور نے خود اس چیز کا اعلان کردیا۔ کہ پاکیزگی کا نسخہ درود شریف انسان کو اس کی روح کو اس طرح پاک وصاف کر دیتا ہے جس کی کوئی مثال نہیں۔ یہاں تک کہ جن باعمل عالموں اور محدثوں اور فقیروں نے درود وسلام پر کمر باندھی ہے خدا کے فضل وکرم سے اور حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت کی برکت سے لاکھوں گنہگاروں کی شفاعت کی بشارت انہیں اس دنیا ہی میں مِل گئی۔

ان فقیروں اور محدثوں کو انشاء اللہ تعالےٰ روزِ قیامت گنہگاروں کی شفاعت کرنے کا حق خود حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم عطا فرمائیں گے۔ جیسا کہ عاشق رسول حضرت اویس قرنی رضؓ کو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ کے کے ہاتھ پیغام بھیجا کہ آپ بھی امتِ محمدیہؐ کے واسطے بخشش کے لئے دعا مانگیں۔ حالانکہ شفاعت کے صاحب خود حضور رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہستی ہے لیکن اللہ تعالےٰ نے

Marfat.com

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اور حضور کی سفارش پر یہ اعزاز حضورؐ کی امت کے چند افراد کو بھی دیا ہے ۔ اور کیا اعلیٰ ترین اعزاز ہے ۔ سبحان اللہ

چنانچہ ایک زبردست محدث عالم حضرت شیخ شاذلی رحؒ جنکی وہ شان تھی کہ پانچوں وقت کی نمازیں حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ادا فرماتے تھے ۔

ایک روز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ اے شاذلی تو قیامت کے روز ایک لاکھ آدمی کی شفاعت کریگا ۔ کیونکہ تو محبت اور اخلاص کے ساتھ مجھ پر درود بھیجتا ہے ۔ (معراج المؤمنین)

اس لئے درود شریف پڑھنے سے آدمی ایسا بلند مقام حاصل کرلیتا ہے جس کا اس دنیا میں کوئی بھی اندازہ نہیں کرسکتا ۔ سب سے بڑی عبادت یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ نصیب ہوگا ۔

یہ ہے عاشقی فلسفہ یا فقیری فلسفہ یا محبت کا فلسفہ ، کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا ہے کہ جو کوئی سب سے زیادہ

Marfat.com

درود پڑھے گا۔ وہ قیامت کے روز سب سے زیادہ میرے نزدیک ہوگا۔ اس سے بڑھ کر اور کیا نعمت ہو سکتی ہے کہ ہم محبوبِ خدا کے ساتھ ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

ہے عبدل مست محمد کے نام پر
مرتے دم تک رہے گا یہ خمار نبض پر

نور کی پالوٹ

وسیلۃ العظمیٰ میں حکایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر سلام کیا۔ اُس وقت زید بن ثابت رضؓ حضور کریمؐ کے ساتھ تھے۔ حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ اُس آدمی کے ہاتھ میں اونٹ کی مہار تھی۔ اتنے میں ایک اور شخص آیا اور کہا اس نے میرا اونٹ چرا لیا ہے۔ اونٹ نے اس وقت

Marfat.com

آواز دی جس کے سنتے ہی حضرت سرور کائنات فخر موجودات ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم اس اونٹ کی طرف متوجہ ہوئے اور اس اعرابی کو کہا تو جھوٹا ہے۔ چنانچہ وہ چلا گیا۔ پھر نبی کریمؐ نے پہلے آدمی سے فرمایا کہ جس وقت تو یہاں کھڑا تھا۔ کیا کرتا رہا۔ جس کی وجہ سے اونٹ بولا۔ اس آدمی نے عرض کیا۔ میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں۔ اس وقت میں جب آپؐ کے سامنے کھڑا تھا صرف درود شریف پڑھتا رہا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا۔ تو جب اُونٹ اپنی حقیقت بیان کر رہا تھا اس وقت فرشتوں نے افق کو بھر دیا تھا۔ یعنی درود شریف کی برکت سے اونٹ نے اصل واقعہ بیان کیا۔ فرشتے اس قدر نازل ہوئے کہ تمام افق اُن سے بھر گیا۔ کیونکہ درود شریف نوری نور ہے اس لئے اس کے پڑھنے سے نور بھر جاتا ہے۔ ہر چیز اس میں صاف نظر آتی ہے۔

Marfat.com

رسُول اللہ صَلّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلّم کی زیارت

حوضِ کوثر اور قیامت

علامہ سخاوی فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

مَنْ صلّی عَلیٰ رُوحِ مُحَمَّدٍ فِی الاَرْوَاحِ وَعَلیٰ جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الاَجْسَادِ وَعَلیٰ قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

جو شخص روحِ محمدؐ پر ارواح میں اور آپؐ کے جسدِ اطہر پر بدنوں میں اور آپؐ کی قبر پر درود بھیجے گا۔ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا اور خواب میں دیکھے گا وہ قیامت میں دیکھے گا اور جو قیامت میں دیکھے گا میں اس کی سفارش کروں گا۔ وہ حوضِ کوثر سے پانی پیئے گا۔

کی محمدؐ سے وفا تُو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

Marfat.com

تریاقِ مجرّب

نزہۃ المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحا میں سے ایک صاحب کو عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان جو بڑے زاہد اور عالم تھے۔ دیکھا اور اُن سے اپنے مرض کی شکایت کی اور تکالیف کہیں۔ انھوں نے فرمایا تریاق مجرّب سے کہاں غافل ہے۔ یہ درود پڑھاکر:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ط

ایک لاکھ

حضرت مولانا محمد علی خاں رامپوری اپنی مشہور کتاب "فلاحِ دین و دنیا"

Marfat.com

ں فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک مرتبہ رسول مقبول احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ
یہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے ۔ جیسے ماں
کے پیٹ سے ابھی پیدا ہوا ۔ ایک لاکھ نیکیاں اس کے اعمالنامہ میں
ھی جاتی ہیں اور اس کا نام زندہ اولیاء اللہ میں تحریر ہو جاتا ہے ۔

عبدل تڑپتا ہے ازل سے اس تمنا میں
مل جائے اگر دو گز دفن ہو دیار مدینہ میں

تین انمول تحفے

١۔ درود شریف پڑھنے والے کے گناہ فرشتے تین دن تک نہیں لکھتے ۔ اس سے زیادہ امتِ محمدی کو کیا تحفہ ملے گا؟

٢۔ پُل صراط پر گذرنے وقت نور کی کثرت ہوگی ۔ اس کی روشنی میں پلک مارنے کی مقدار کے عرصہ میں اس سے عبور کرنا ممکن ہو جائے گا ۔

٣۔ محشر کے دن جناب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحہ کی دولت نصیب ہوگی ۔ یہ کتنے عجیب تحفے ہیں ۔

Marfat.com

ستّر ہزار نیکیاں ۔ ستّر ہزار دن

مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستّر فرشتے ایک ہزار روز تک اس شخص کے اعمالنامہ میں نیکیاں لکھتے ہیں ۔ (سبحان اللہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاہُ لَہٗ ۔

(الٰہی حضور آقا محمدؐ اور حضرت محمدؐ کی آل اولاد پر سلامتی بھیج جو تیرا محبوب اور پسندیدہ ہے)

عبدل میرے گناہوں کو بخشے گا وہ کریم
محشر میں رٹ لگاؤں گا جب درود کی

حضرت عابد الرحمٰن صدیقی صاحب اپنی تصنیف میں فرماتے ہیں کہ خصوصیّت کے ساتھ طالب علموں کو یومیہ ایک سو مرتبہ کم ازکم درود شریف کسی بھی حال میں ضرور پڑھنا چاہیئے ۔ اس سے قلب منوّر ہوتا ہے۔ اس ناچیز کا بھی یہ اعلان ہے کہ واقعی جلد از جلد قلب کو منوّر

Marfat.com

کرنے والی اگر کوئی چیز ہے اور لاجواب دیکھی تو درود شریف ہے۔
اس لئے درود شریف کو تاج الوظائف کہتے ہیں یعنی سب سے
بڑا وظیفہ درود ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

حضرت جبرائیل کیوں پیدا ہوئے

حضرت جبرائیل علیہ السلام کی ایک ہزار زبانیں اور چھ سو پر ہیں۔ سر سے پاؤں تک زعفران جیسے بال ہیں۔ ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان آفتاب ہے۔ ہر بال پر ایک ایک ستارہ مثلِ ماہتاب درخشاں ہے۔ ہر روز تین سو ساٹھ بار دریائے نور میں غوطہ لگاتے ہیں۔ جب دریائے نور سے غوطہ لگا کر نکلتے ہیں تو ہر پر سے قطرے ٹپکتے ہیں۔ ہر قطرے سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے۔

Marfat.com

جو قیامت تک اللہ تعالےٰ کی تسبیح کرتا رہتا ہے۔ ایک روز حضرت جبرائیلؑ نے حضور سرورِ کائنات کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اللہ تعالےٰ نے جب مجھے پیدا کیا تو دس ہزار سال تک یہ پتہ نہ چل سکا کہ میں کس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہوں اور میں کیا کروں۔ دس ہزار برس کے بعد ندا آئی کہ اے جبرئیل! تب مجھے معلوم ہوا کہ میرا نام جبرئیل ہے۔ میں نے فوراً جواب میں عرض کیا۔ لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ۔ اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ میری تقدیس بیان کر۔ میں نے دس ہزار برس یہ کیا۔ پھر حکم ہوا میری بزرگی بیان کر۔ دس ہزار برس تک بزرگی بیان کرتا رہا۔ اس کے بعد مجھ پر انوارِ عرش ظاہر ہوتے۔ عرش پر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لکھا ہوا دیکھا۔ میں نے دریافت کیا۔ اے باری تعالےٰ محمد رسول اللہ کون ہیں؟ حکم ہوا۔ اے جبرئیل اگر محمدؐ نہ ہوتے تو میں تجھ کو پیدا نہ کرتا۔ بلکہ نہ جنت پیدا کرتا اور نہ دوزخ۔ نہ چاند نہ سورج۔ اے جبرئیل! محمد پر درود پڑھو چنانچہ دس ہزار برس تک میں حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا رہا۔

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ اور خدا کا سلام

عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے ۔ حتیٰ کہ کھجوروں کے باغ میں داخل ہوتے اور آپ نے سجدہ کیا ۔ اور بہت دراز سجدہ کیا ۔ یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو وفات دے دی ہے ۔ عبدالرحمٰن بن عوفؓ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے کے لئے باہر آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھایا اور فرمایا کہ جبرئیل امین نے مجھ سے فرمایا کہ میں آپؐ کو اس چیز کی خوشخبری دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی بھی آپ پر درود بھیجے تو میں اس آدمی پر رحمت نازل کروں گا اور جو آپؐ پر سلام بھیجے تو میں خود اس آدمی پر سلام بھیجوں گا ۔

عشق و محبت ، عرش و جنت ، ارض و سماء
سب کے سب تیرے بغیر ہیں ویرانہ
تیرا عالی اسم لے کر ہے کون دنیا میں
وہ جو بنے پروانہ وہ جو نہ ہو دیوانہ

Marfat.com

درود عرش پر

ابن جوزیؒ نے نقل کیا ہے کہ درود شریف عرش سے پہلے کسی مقام پر نہیں رُکے گا اور کسی فرشتے پر سے اس کا گذر نہیں ہو گا مگر وہ کہے گا کہ اس کے کہنے والے کے لئے دعا کرو۔ جیسا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا ہے۔

حافظ منذریؒ نے ترغیب وترہیب میں طبرانی کے حوالے سے ایک روایت کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں بھیجتا ہے۔ اور جو دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سو مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔ اور جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس شخص کو قیامت میں شہداء کے ساتھ مقام عطا فرمائے گا۔ حق!

فرشتے کا جواب

امام طبرانی فرماتے ہیں کہ ایک فرشتہ اس کام پر معمور ہے کہ جو

Marfat.com

کوئی بھی حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے۔ تو وہ کہتا ہے وَاَنْتَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یعنی تجھ پر بھی اللہ کی رحمت ہو۔ (وسیلہ العظمیٰ)

زاہد الواعظین میں ہے کہ قیامت کے روز ایک ایسی جماعت ہوگی کہ جن کے منہ چاند کی طرح روشن ہوں گے اور ان کے بال سچے موتیوں سے لبریز ہوں گے اور نور کے منبر پر اس حال میں بیٹھے رہیں گے کہ ایک حساب میں ہوں گے۔ اہل جنت کہیں گے کہ فرشتے ہو یا انبیاء ہو۔ وہ جواب دیں گے کہ ہم نہ تو نبی ہیں اور نہ ہی فرشتے ہیں ہمیں صرف اتنا علم ہے کہ ہم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمتی ہیں۔

فرشتے حیران ہو کر کہیں گے۔ یہ مرتبہ کیسے نصیب ہوا۔ وہ کہیں گے کہ پانچ وقت نماز ہم نے آداب اور سنتوں کے ساتھ باجماعت پڑھی اور اس کے ساتھ جب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آتا تھا تب آپ کی محبت اور عشق کے باعث دل سے صلوٰۃ (درود) پڑھتے تھے۔

Marfat.com

پانچ فرشتے

مجالس الابرار میں ہے کہ انسان کے ساتھ پانچ فرشتے رہتے ہیں۔

ایک سیدھی جانب جو نیکیاں لکھتا ہے۔

دوسرا بائیں جانب جو بدیاں لکھتا ہے۔

تیسرا آگے رہتا ہے جو نیکیوں کی تلقین کرتا ہے۔

چوتھا پیچھے رہتا ہے جو بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

پانچواں پیشانی پر رہتا ہے جو درود شریف لکھتا ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا دیتا ہے۔ (سبحان اللہ)

امیدیں لاکھوں ہیں لیکن سب سے اوپر اور اوّل
کہ ہو مدینہ کے بھنگیوں میں عبدل کا شمار
اڑا کے باد میں مشک خاک کو بعد مرگ
کرے حضور کے روضے کے آس پاس نثار

درودِ تاج "فضائل"

Marfat.com

اگر کوئی شخص زیارت جمال بے مثال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزو دل وجان سے رکھتا ہو تو عروج ماہ شب جمعہ کے بعد فراغت نماز عشاء کے باوضو جا۔ پاک خوشبودار پہن کر ایک سو ستر بار اس درود شریف کو پڑھ کر سو رہے ۔گیارہ شب اسی طرح سے پڑھے۔ انشاء اللہ شرفِ زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور مالک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ

جو صاحب تاج ہیں اور معراج اور براق

وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ

اور علم ہیں اور (جو) بلا اور وبا اور قحط

Marfat.com

وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِؕ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ

اور بیماریوں اور دکھوں کو دور کرنے والے ہیں ۔ انکا نام مبارک لکھا ہوا ہے

مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَ الْقَلَمِؕ

بلند صاحب شفاعت نقش کیا ہوا بیچ لوح اور قلم کے

سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِؕ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ

جو عرب اور عجم کے سردار ہیں اور ان کا جسم مبارک

مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِؕ

مقدس اور معطر، مطہر اور منور ہے ۔ مدینہ منورہ میں جو صبح کے آفتاب

شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ

اور اندھیری رات کے بدر بلندی کے صدر ہدایت کے نور

الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحُ الظُّلَمِؕ

خلقت کی پناہ اندھیروں کی پناہ ہیں

Marfat.com

جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ

جو اچھی خصلتوں والے اور امتوں کی شفاعت کرنے والے اور صاحب سخی

وَالْکَرَمِ ط وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ

اور کرم ہیں - اور خدا تعالیٰ انکا نگہبان ہے اور جبریلؑ ان کے خادم ہیں

وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ

اور براق ان کی سواری ہے اور معراج انکا سفر ہے اور سدرۃ المنتہیٰ ان کا

الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ

مقام ہے اور قاب و قوسین انکی آرزو ہے

وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ

اور مطلوب ان کا مقصود ہے اور مقصود ان کا موجود ہے

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

تمام نبیوں کے سردار اور نبیوں کے خاتم ہیں گنہگاروں کی شفاعت کرنیوالے

Marfat.com

اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَتِ الْعَاشِقِیْنَ

اور غریبوں کے غمخوار ہیں - تمام دنیا کیلئے رحمت ہیں - عاشقوں کی راحت

مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ

مراد مشتاقوں کی آفتاب عارفوں کے سالکان طریق ہدایت

السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ

کے چراغ مقربان خدا کی شمع فقیروں

وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ

اور مسکینوں کو دوست رکھنے والے سردار جن وانس کے حرمین شریف

اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ

کے نبی پیشوا دونوں قبلوں (بیت المقدس اور خانہ کعبہ) کے ہمارا وسیلہ

قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمُشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ

دونوں جہانوں میں مالک قاب قوسین کے محبوب اسکے جو مالک ہے مشرقوں کا اور مغربوں کا

Marfat.com

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰینَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ

امام حسن علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام کے جد امجد ہمارے مولانا اور جن و انس کے آقا

اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ

جناب ابی قاسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم ابن عبداللہ نور ہیں اللہ کے نوروں سے

اللّٰہِ یَا اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ

کے اشتیاق رکھنے والو۔ درود پڑھو

وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط

ان کی آل پر اور اصحاب پر اور سلام بھیجو پورا پورا

درود لکھی

سلطان المشائخ واقف اسرار معنوی حضرت محمود غزنوی علیہ الرحمۃ کا یہ معمول تھا کہ ہر روز بطور وظیفہ صدق نیت اور فرط محبت سے دو لاکھ بار درود شریف پڑھنے اور اسکا ثواب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی

Marfat.com

نذر کرتے ۔ چونکہ اس قدر پڑھنے میں تمام دن گزر جاتا ۔ انتظام مملکت کے واسطے فرصت کا وقت ہاتھ سے نکل جاتا ۔ ایک رات عالم خواب میں رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکہ آپ ہی کی ذات بابرکات کا آخرت و دنیا میں امتِ عاصی کو سہارا ہے ۔ خود بادشاہ جہاں میں یہ محنت امت اور فتور سلطنت آپ کو کب گوارا ہے سلطانِ محمود کو زیارتِ جمال جہاں آراتے سے سرفراز کیا ۔ اور ارشاد زبان وحیِ ترجمان سے یوں ممتاز کیا کہ اے محمود ! اس درود شریف کو ہر روز بعد نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھا کرو ، لاکھ درود کا ثواب حاصل ہوگا اِس کی برکت سے میری محبّت میں کامل ہوگا ۔ —— اور جس قدر اس سے زیادہ بڑھتا جائے گا ۔ اسی قدر لاکھوں تک ثواب پائے گا ۔ پس سلطان محمود نے برطبق ہدایت اور ارشاد جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر روز درود شریف کی مواظبت کی اور اس مژدہ سے ہر شخص کو خبر کر دی ۔

بسببِ حصول ثواب لاکھ درود شریف کے ایک دفعہ پڑھنے میں درود خوانوں کو سرور ، نام ہوا ۔ اس لئے یہ درود لکھی کے نام سے موسوم ہوا ۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے اللہ ہمارے سردار آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پاک پر اور ہمارے

رَحْمَۃِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک آل پر مطابق اپنی رحمت

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے درود و سلام بھیج ۔ اے اللہ ہمارے سردار اور آقا

بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ کی آل پر درود و سلام بھیج اپنے

Marfat.com

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

فضل کی تعداد کے مطابق - اے اللہ ہمارے سردار اور آقا

مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار محمد کی آل پر اور ہمارے سردار محمد

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى

کی آل پر اپنی خلقت کے شمار کے مطابق درود وسلام بھیج

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

سردار حضرت محمد کی آل پر اپنے علم کی تعداد کے مطابق

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَ

درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اور ان کی آل پاک پر اور ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد کی آل پر تعداد کلمات

Marfat.com

بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ے اللہ بارش کے قطروں کی تعداد کے مطابق درود و سلام بھیج - اے اللہ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

وسلم کی آل پر درختوں کے پتوں کے مطابق درود و سلام بھیج - اے اللہ ہمارے آقا

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

و سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

وسلم کی آل پاک پر میدان کی ریت کے ذرّوں کے

رَمْلِ الْقِفَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

مطابق درود و سلام بھیج - اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ

Marfat.com

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر سمندر ول

کَلِمٰتِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

کی تعداد کے مطابق درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار آقا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار حضرت محمد کی آل پر اپنے

بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

کرم کے مطابق درود وسلام بھیج ۔ اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اپنے کلام کے حروف کی تعداد کے مطابق درود وسلام بھیج ۔ اے اللہ ہمارے

Marfat.com

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ

بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی الْبِحَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کی تعداد کے مطابق درود وسلام بھیج ۔ اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط

دانوں اور پھلوں کی تعداد کے مطابق درود وسلام بھیج ۔ اے اللہ ہمارے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط

کی آل پر دن اور رات کی تعداد کے مطابق درود وسلام بھیج ۔ اے اللہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ

Marfat.com

بِعَدَدِ مَّا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ

وسلم کی آل پر اس تعداد کے مطابق کہ جس پر رات چھائی ہوئی اور دن چڑھا ہوا

النَّهَارُ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

ہے ۔ اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جو ان پر

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

درود و سلام بھیجتے ہیں درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار اور آقا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

درود و سلام بھیج ۔ اس تعداد کے مطابق جو ان پر درود و سلام نہیں بھیجتے ۔

Marfat.com

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ ط اَللّٰهُمَّ

علیہ وسلم کی آل پر تمام مخلوق کے سانسوں کی تعداد کے مطابق درود وسلام بھیج۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ

ہمارے اللہ علیہ وسلم کی آل پر آسمانوں کے تاروں

السَّمٰوٰتِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کی تعداد کے مطابق درود وسلام بھیج۔ اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار و آقا حضرت محمد کی آل پر دنیا

Marfat.com

بِعَدَدِ كُلِّ شَيْئٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط صَلَوَاتُ

اور آخرت کی تمام چیزوں کی مقدار کے مطابق درود و سلام بھیج - اللہ تعالیٰ اور اسکے

اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَلٰئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَائِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ

فرشتے نبیوں اور رسولوں اور تمام خلقت کا درود اوپر تمام رسولوں کے

الْخَلَائِقِ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

سردار اور متقیوں کے امام اور

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا

پیشوا اور گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے سردار

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور آقا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی آل پر اور انکے اصحاب پر

وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

اور ان کی ازواج اور اولاد پر ان کے اہلبیت پر اور تیری اطاعت کرنیوالوں پر تمام

Marfat.com

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ بِرَحْمَتِكَ

اہل آسمان اور زمین سے تیری طفیل رحمت اے سب پر رحم کرنے

یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط وَیَااَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ ج وَ

والوں سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب بزرگوں سے زیادہ

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

بزرگی والے اور رحمت والے ۔ اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد اور انکی

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا دَائِمًا

آل اور تمام اصحاب پر سلام بھیجئے (سلام بھیجنا) ہمیشہ آخرت تک کثرت

اَبَدًا كَثِيْرًا ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۵

سے اور اللہ کے لئے سب حمد ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

۱۔ حضرت ابوہریرہ رض حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ حضور نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو

Marfat.com

کے درود کا ثواب بڑے پیمانہ میں ناپا جائے تو وہ ان الفاظ
سے درود پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

۲۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایک حدیث کا حضرت ابو مسعود سے ذکر
کرتے ہیں کہ آقائے نامدار سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا درود بہت بڑے پیمانے
سے ناپا جائے تو وہ اہلبیت اطہار پر درود شریف پڑھے۔ تو
اس طرح پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

۲۔ حضرت ابو ہریرہؓ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر اور

Marfat.com

پیاروں میں پیارے صحابی ہیں۔ آپ زیادہ سے زیادہ حدیث شریف حفظ کرتے تھے۔ اور آپ سے کئی حدیثیں نقل کی گئی ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن اسّی مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا اس کے اسّی برس کے گناہ معاف کر دئے جائیں گے۔

حضرت انس رضی اور حضرت ابوہریرہ دونوں مشہور صحابیوں سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو اسّی برس کے گناہ معاف ہوں گے۔

درود شریف یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

حضرت حسن بصری بزرگوں میں بڑے عالم بڑے محدّث اور زبردست طاقت والے ولی اللہ گزرے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا اس شخص پر خاص انعام واکرام تھا۔ اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہوتے تھے۔

Marfat.com

اور اللہ تعالےٰ کے پیاروں میں پیارے بندوں میں سے تھے۔ آپ کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض (کوثر) سے بھرپور پیالہ پیوے تو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ اَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَظْھَارْ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہٖ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

درود انعام

اس کو عرب کے گوشے گوشے میں صلوٰۃ انعام کہتے ہیں۔ اور ایک عجیب درود ہے۔ فائدہ سب سے زیادہ اور محنت بہت کم۔ عالمِ اسلام کا ایک زبردست درخشاں ستارہ اور ولی اللہ حضرت سیّد احمد انصاوی فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف دین و دنیا کی نعمتوں کا دروازہ ہے۔ اگر کوئی چاہے کہ نعمتوں سے مالامال ہو جائے تو عشاء کے بعد اس کو ضرور پڑھے۔

Marfat.com

درود انعام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰہِ وَاِفْضَالِہٖ

اے اللہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے۔

یہ درود شریف جو پڑھے گا اس کو بے شمار دین و دنیا میں نعمتیں حاصل ہوں گی۔

ایک کریم اور رحیم ایک رؤف اور رحیم
ایک محب ایک محبوب ایک ناز اور ایک نیاز ہے
نالے کرتے اٹھیں گے عبدل حشر میں ایک دم
قسم خدا کی حشر میں ایک اور حشر برپا ہونا ہے

درود ہزارہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اولاد حضرت محمد صلی اللہ

بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِائَۃَ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ

علیہ وسلم کے اوپر ایک ذرّہ کے عوض دس کروڑ بار

وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

اور برکت دے

درود روحی

قبرستان میں زیادہ تر پڑھا جاتا ہے ۔ اس وجہ سے اسکی برکت سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے اور اس کی برکت سے قیامت تک روحوں کو آرام ملتا رہتا ہے جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا زیادہ ثواب ہوگا ۔ یہاں تک کہ اس کا ثواب ماں باپ کی روح کو بخشنے کا ایسا ثواب ہے گویا کہ تمام عمر کے ان کے حقوق ادا کر دیئے انہیں اس سے اتنا درجہ ملتا ہے کہ فرشتے بھی زیارت کو آتے ہیں ۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جب تک رہے رہے

اَلصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ

نماز اور درود بھیج اوپر محمد کے جب تک ہو

الرَّحۡمَۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ

رحمت اور درود بھیج اوپر محمد کے جب تک ہوں

الۡبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوۡحِ مُحَمَّدٍ فِی الۡاَرۡوَاحِ

برکتیں اور درود بھیج روحوں کے اور درود بھیج اوپر

وَصَلِّ عَلٰی صُوۡرَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ

اوپر صورت محمد کے بیچ صورتوں کے اور درود بھیج

Marfat.com

عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلٰی

اوپر نام محمد کے بیچ ناموں کے اور درود بھیج

نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَ صَلِّ عَلٰی قَلْبِ

اوپر نفس محمد کے بیچ نفسوں کے اور درود بھیج اوپر قلب محمد کے

مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ

بیچ قلبوں کے اور درود بھیج اوپر قبر محمد کے بیچ قبروں کے

فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ فِی

اور درود بھیج اوپر روضہ محمد کے بیچ روضوں کے

الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی

اور درود بھیج اوپر بدن محمد کے بیچ بدنوں

الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ

کے اور درود بھیج اوپر مٹی محمد کے بیچ مٹیوں کے

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور درود بھیج اوپر بہتر مخلوق کے سردار ہمارے محمد کے

عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَاتِہٖ

اور اوپر آل انکی کے اور اصحاب ان کے اور بیویوں ان کی اولاد ان

وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَحْبَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

کی کے اور گھر والوں ان کے کے اور دوستوں ان کے سب کے ساتھ رحمت

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

اپنی کے اے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے

درود دوامی

اس دوامی درود شریف کے پڑھنے کا اتنا ثواب ہے۔ جیسا ایک شخص نے تمام دلائل الخیرات کی تلاوت کی۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِی عِلْمِ اللّٰہِ

آل سرور ہمارے محمد کے گنتی اس کی اور اللہ جانتا

صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

ہے۔ درود ہمیشہ جب تک قائم رہے ملک اللہ کا

میں مروں تیرے نبی کے شہر میں
رہ سکوں تاکہ تیری مہر میں
قبر میری یا اللہ مدینہ میں بنا
میرے آقا سے نہ کر مجھ کو جدا

Marfat.com

درود تنجینا

جو شخص صلوٰۃ تنجینا کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے وہ ایک ہفتہ میں دیدارِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔
(مزرع الحسنات)

خطرات ومصائب کے وقت یومیہ ستر مرتبہ پڑھیں نجات دہندہ ہے۔ اولیاء اللہ کا مجرب وظیفہ ہے ہر تکلیف کے وقت زیادہ سے زیادہ پڑھا جاتے۔ تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا اور ہمارے

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

سردار اور آقا کی آل پاک پر ایسا درود بھیج کہ جس کے

Marfat.com

نُنَجِّیْنَا بِہَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

وسیلے اور برکت سے آپ ہم کو سب خوف اور آفتوں سے نجات

وَتَقْضِیْ لَنَا بِہَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَہِّرُنَا

بخشے اور جس کے وسیلے اور برکت سے آپ ہماری ساری حاجتیں

بِہَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِہَا عِنْدَكَ

پوری کردیں اور جس کے وسیلے اور برکت سے آپ ہمکو سب برائیوں

اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِہَا اَقْصَی الْغَایَاتِ

سے پاک وصاف کرا اور جسکے وسیلے اور برکت سے ہمکو زندگی میں اور

مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

مرنے کے بعد تمام مقاصد تک پہنچانے پر

اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ

تو ہر چیز پر قادر ہے

Marfat.com

درود قرآنی

یہ قرآنی درود ہے۔ اس کے بے شمار فوائد ہیں جو اس مختصر جگہ میں درج نہیں ہو سکتے۔ مختصراً یہ کہ اس درود قرآنی کے پڑھنے سے رحمت ربی کا بادل فوراً چھا جاتا ہے۔ اور رحمت برسانا شروع کر دیتا ہے۔ اس کے پڑھنے سے حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبردست محبت نصیب ہوتی ہے۔ اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ملائک آسمان پر اور آدمی زمین پر اگر رحمت کو جمع کرے تو ناممکن ہے کہ ایک حصہ بھی جمع کر سکے۔

یہ درود شریف بڑا زبردست فائدہ مند ہے اس کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھنے سے حد سے زیادہ کامیابی دینی و دنیادی حاصل ہوتی ہے۔ درود قرآنی یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اے اللہ میرے درود بھیج اوپر محمد مصطفےٰ کے اور ان کی آل

بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا

پاک کے اور اصحاب پر اس تعداد کے مطابق جو سارے قرآن پاک

بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

میں حرف میں انکے عدد سے ہزار بار زیادہ سے زیادہ

درود ناریہ

یہ ایسا درود ہے جس کے فوائد لکھنا ممکن نہیں۔ فی الحقیقت یہ درود صدق دل سے پڑھ کر اگر پہاڑ کو انگلی سے اشارہ کیا جائے تو پہاڑ فوراً ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتے ۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے بھی زیادہ طاقت اس درود شریف میں رکھ دی ہے۔

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی نہ سمجھ سکا ۔ اس سے بے شمار خاص فوائد ہیں۔

Marfat.com

جنکو اگر لکھا جائے تو دنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائیں۔ سب سے زیادہ اس درود شریف کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آجاتے تو فوراً اس کو پڑھا جائے انشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائیں گی۔

اندھیرا اُجالے میں بدل جائے گا۔ زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔ درُود ناریہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ

اے اللہ درود کامل اور سلام تام نازل فرما ہمارے

سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ

سردار و مولا حضرت محمد پر اور جن کے طفیل گرہ

Marfat.com

الَّذِیْ تَحُلُّ بِہٖ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہٖ الْکُرَبُ

کھل جاتی ہے اور بے چینیاں ختم ہو جاتی ہیں اور جن کے طفیل

وَتُقْضٰی بِہٖ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِہٖ الرَّغَائِبُ

تمام مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور اچھا خاتمہ نصیب

وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ ط وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْہِ

ہوتا ہے وہ کہ سیراب ہوتا ہے بادل ان کی وجہ کریم

الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ

سے (اکی تازگی) اور آل پر اصحاب پر اپنے ہر لمحہ سانس

وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ

میں اپنی معلومات کے برابر گنتی ہیں (یعنی لاتعداد) اے اللہ اے اللہ اے اللہ

Marfat.com

درود قلبی

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر ایک دعا قبول ہو اور ہر ایک حاجت اسکی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کے لئے یہ ایک لاجواب درود ہے۔ اس کو چاہیئے کہ ہر ایک دعا میں اس کو پڑھے۔ انشاءاللہ اس درود شریف کی برکت سے اس کی ہر دعا قبول ہو گی۔ درود قلبی اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل وکرم سے قلب کو منور کرتا ہے۔ اور کامیابی دیتا ہے۔ خاص طور پر جب بھی دعا میں پڑھا جائے گا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے دعا فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

درود قلبی یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَتِ قُلُوْبِنَا طَیِّبْ ظَاھِرْنَا

Marfat.com

وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ
وَاَهْلِ بَيْتِہٖ وَاَوْلِيَاءِ اُمَّتِہٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ
اَجْمَعِيْنَ اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنَ ط

يَا اَللّٰہُ — يَا اَللّٰہُ
يَا اَللّٰہُ — يَا اَللّٰہُ

سَلَامٌ دَائِمَۃٌ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ ط

درودِ خاص

درود خاص کے فوائد لکھنا ناممکن ہے اس جگہ صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ کوئی بھی رنج آجائے یا مصیبت آجائے تو صدقِ دل سے اس کو فوراً پڑھنا چاہیئے۔ ہر قسم کی مصیبتیں تکلیفیں رنج و غم ختم ہو جاتے ہیں۔ اس درود شریف کا پڑھنا اور تکلیفوں کا مٹنا یقینی بات ہے۔ پڑھنے والا ولی اللہ بن جاتا ہے۔

درود خاص یہ ہے

صَلِّ عَلٰی عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ ط

Marfat.com

درُودِ اوّل

درود اوّل اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ مقرّب بنایا ہے
اس درود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا۔ اس کا وِرد کرنے
والا اعلانیہ یہ کہہ سکتا ہے کہ "ناکامیابی نیست"۔ اللہ تعالیٰ بیماریوں
سے نجات دیتا ہے۔ تکالیف دور کرتا ہے۔ دینی و دنیاوی کامیابی
اور اس درود شریف کا یہ خاص فائدہ ہے کہ اس کو اگر کوئی کثرت
سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر برائی سے چھوٹ جائے گا۔ عبادت
میں لطف آئے گا اور آدمی عابد اور پرہیزگار بن جائے گا۔ دین سے
دلچسپی رکھنے والے حضرات اگر چاہیں کہ ان کی منزلیں جلد از جلد طے
ہو جائیں۔ تو اس درود شریف کا زیادہ سے زیادہ ورد کریں۔

یہ ایک اکسیر اعظم اور بجلی سے تیز قبول ہونے والا وِرد ہے۔
اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اس کو پڑھتے ہیں اگر کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ
کا خاص بندہ بننا چاہے۔ تو اُس کو پڑھے۔ اس لئے اِس
کا نام اوّل ہے۔ جو لوگ اسکو کثرت سے پڑھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ
کے پاس اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ اوّل صف
میں داخل ہو جاتے ہیں۔ درُود اوّل یہ ہے :-

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد جو بزرگ تر

اَنْبِیَآئِکَ وَاَکْرَامِ اَصْفِیَآئِکَ مَنْ فَاضَتْ

نبیوں میں اور برگزیدہ و بزرگ تر نبیوں میں ہیں جس کے نور

مِنْ نُوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ

سے ظاہر ہوتے تمام نور اور صاحب ہیں معجزوں کے اور مقام

وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ

محمود کے اور سردار ہیں پہلوں کے

وَالْاٰخِرِیْنَ ط

پچھلوں کے

میں اب وہاں ہوں جہاں عشقِ احمد کا ہے عروج
منزلیں سب ختم ہو جاتی ہیں اے دوست اس منزل کے بعد

Marfat.com

درودِ افضل

حافظ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت ام المؤمنین جویریہ بنت الحارث نے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص حلف اٹھالے کہ میں آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل ترین درود پڑھتا ہوں۔ وہ افضل ترین درود یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضَا نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

قبر میں سوال

فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ زیادہ سے زیادہ درود مجھ پر پڑھا کرو۔ کیونکہ سب سے پہلے قبر میں تم سے میرے ہی

Marfat.com

بارے میں سوال ہوگا۔ (معراج ۱۴۳)

دربارِ حضور میں یہ آخری خواہش ہے
خدا کرے ہو عبدل مرتے دم مدینہ میں

درود الاقطاب (قطبوں کا درود)

قطب الاقطاب سید احمد البودی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے معمولات سے درود شریف بیان فرماتے ہیں۔ یہ درود شریف انوارات اور کشف حاصل کرنے کے لئے لاجواب ہے۔ دونوں ضروریات اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے سے حاصل ہوتی ہیں۔ اسکو کثرت سے پڑھنے والے کو حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نیند میں نصیب ہوگی۔ رزق بڑھتا ہے اور آسانی سے حاصل ہوتا ہے قطبیت کے درجہ کو حاصل کرنے کے لئے یہ درود شریف بہترین ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ وَمِفْتَاحِ بَابِ الْیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَاَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ

Marfat.com

نِعَمِ اللّٰہِ وَاَفۡضَالِہٖ۔

اس درود شریف کے پڑھنے سے اسرارِ الٰہی کھلتے ہیں۔ اور خاص طور پر دین میں دولت اور دنیا میں نعمت اور بیش بہا رزق عطا ہوتا ہے۔ پڑھنے والا قطب کے درجہ تک ترقی کر سکتا ہے۔

درُود نوُر

سبحان اللہ! یہ درود کیا ہے۔ ایک اسم اعظم ہے۔ خداوند تعالےٰ نے اپنے حبیب کے صدقے امتِ محمدیہ کے لئے یہ درود اس دنیا میں ظاہر کیا ہے۔ اگر کوئی نیک دل ولی اللہ بننا چاہے تو اس کو پڑھے۔ جمعہ کے دن کم از کم ایک سو مرتبہ تو کسی بھی حالت میں اس کو ضرور پڑھنا چاہیے۔ اس درود کو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ دل میں نور پیدا ہوگا اور نور بھی عجیب نور۔ جب اس کے پڑھنے کی عادت ہو جاتی ہے۔ تو اسرارِ الٰہی کھلتے ہیں۔ اور اسرارِ الٰہی کھلنے کے بعد اس آدمی کا کیا مرتبہ ہوگا۔ وہ بیان نہیں کیا جا سکتا

یہ درود نور ہے۔ اس کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر

Marfat.com

سمائے ہوئے ہیں۔ صرف اس جگہ اتنا لکھنا کافی ہوگا۔ کہ اس کے بدولت اللہ تعالےٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں غوث اور قطب اور ابدال بنا دے۔ اس درود شریف کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالےٰ اس دنیا اور اس دنیا کے بیچ کا پردہ اٹھ جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد کے جو نور کا نور ہے اور اسراروں

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ ط

کا اسرار اور سردار ہے ظاہر

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

رضائے محمدؐ رضائے خدا، اور رضائے خدا رضائے محمدؐ
محمدؐ کے لب پر ثناء ہے خدا کی، اور خدا کے لب پر ثنائے محمدؐ

Marfat.com

درود العاشقین

سب نبیوں اور رسولوں اور کُل کائنات سے بہتر اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ خلقت میں سب سے اوّل ہیں اور کائنات کی اصل ہیں۔ اللہ تبارک تعالےٰ نے اپنے نور سے آپؐ کو پیدا کیا اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے تمام مخلوق پیدا ہوئی۔ یعنی اگر آپ کا وجود نہ ہوتا تو یہ کُل کائنات ہرگز ہرگز نہ ہوتی۔ لوح قلم اور کُرسی کی پیدائش سے لے کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ تک ۳ کھرب ۳۴ ارب ۹ لاکھ ۲۲ ہزار سات سو پچاس برس گیارہ ماہ پانچ دن ہوئے زمین کے پیدائش سے لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش تک ۲۲ لاکھ پچاسی ہزار سال ہوتے ہیں۔ زمین آسمان لوح و قلم اور کرسی ان سب سے پہلے آقائے نامدار حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے نور کا ظہور ہو چکا تھا۔

تمام انبیاء علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی نسبت سے حضور کی امت میں داخل ہیں۔ حضور پر پیغمبری ختم ہوئی۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا جو ظہور ہوگا۔ تو وہ بھی حضور کی امت کے ایک فرد کی

Marfat.com

حیثیت سے ہوگا۔ اس دنیا میں تشریف لائیں گے۔ اور دین محمدی کی خدمت کریں گے۔ حضور جب معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاء کے سردار بن کران کو نماز پڑھائی۔ سب کے سب انبیاء آپ پر ایمان لاچکے ہیں۔ اور آپ پر درود شریف پڑھتے ہیں۔ اور حضور سے محبت کرتے ہیں۔

جس نے حضور کی اطاعت کی اُس نے خدا کی اطاعت کی۔ حضور سے محبت خدا سے محبت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق عین اللہ کا عشق ہے اور عاشق وہ چیز ہے جس پر اللہ تعالیٰ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجتا ہے اور حضور کے بعد اللہ کو سب سے یہ پیارا ہے۔ عاشق ایک چیز ہی اور ہے عاشق کا مقابلہ کون کرے؟ عاشق آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا۔ خود حضور نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو جس سے محبت کرتا ہے۔ قیامت کے دن اسکے ساتھ ہوگا۔

کہتے ہیں عاشق بغیر حساب وکتاب کے سب سے اوّل جنت میں جا پہنچے گا۔ دیکھئے! عاشق کی شان

حضرت ابوبکر صدیق رضؓ یارِ غار تھے۔ حضرت عمر رضؓ بن الخطاب خاص

Marfat.com

خلیفہ تھے۔ جن کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔ اگر میرے بعد کوئی نبی آتا تو عمرؓ آتا۔

حضرت عثمان داماد تھے۔ حضرت مولا علی مشکل کشا چھوٹے بھائی تھے۔ مگر آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خرقہ مبارک صرف عاشق صادق اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مرحمت فرمایا۔ اور اس تحفہ کو حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ خود لے کر حضرت اویس قرنی کے پاس گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ فقط یہ تحفہ بھیجا بلکہ اس سے بھی زیادہ ان کی عزت کی۔ اور فرما بھیجا کہ اویس سے کہنا کہ امت محمدی کے نجات کی دعا کرے۔ سبحان اللہ عاشق کی دعا فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

اور دیکھیئے عاشق کی شان! حضرت امیر خسرو اپنے پیر حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء پر عاشق تھا۔ عشق سچا تھا اور پائیدار۔ جب وقتِ مرگ آیا تو خواجہ نظام الدین اولیاء نے عام اعلان کیا کہ اگر شریعت اجازت دیتی تو میں وصیت کرتا کہ مجھ کو اور خسرو کو ایک ہی لحد میں دفن کرنا۔ سبحان اللہ کیا شان کی بات کہی۔ عشق ہو بھی جاتا ہے اور کیا بھی جاتا ہے۔ اگر کیا جائے تو عشق کرنے کا آسان طریقہ درود العاشقین کا کثرت سے ورد ہے۔ عشق وہی ہے جو عشقِ حقیقی اور بامراد ہے۔

Marfat.com

درود العاشقین عاشقوں کا معراج ہے۔ ان کا تاج اور انکے درجات بلند کرنے والا آلہ۔ اس درود کو پڑھنے والا عاشق ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں۔ درود العاشقین یہ ہے :۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْھَاشِمِیِّ الْقَرَشِیِّ الْمَکِّیِّ الْمَدَنِیِّ الْعَرَبِیِّ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحِجَازِیِّ الْحَرَمِیِّ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ۔

یہ درود نہیں اک انمول گنجینہ ہے
عاشق کے معراج کا آسان زینہ ہے

دُرودِ طیّب

اس درود شریف میں بہت سے راز ہیں جو پڑھنے سے کھلیں گے یہ بہترین درود ہے۔ اگر انسان گناہوں سے چُور رہے اور ہر طرف

Marfat.com

سے ناکامی اور شرمندگی کا احساس ہو۔ اس کا دل خود بخود گواہی دے کہ ساری زندگی گناہوں میں گزری۔ اب آخری زندگی میں کیا خاک مسلمان ہوں گے۔ اگر اس کا اپنا دل کہہ رہا ہے کہ اب سزا کے لئے تیار ہو جا کسی چیز سے اس کو کوئی شفا اور کسی عالم فقیر عامل سے اس کو کوئی فیض نہیں پہنچا تو وہ اس کو پڑھے۔

اس درود شریف کو درود نہیں بلکہ وظیفہ کہا جائے تو بھی نہایت موزوں ہے کیونکہ فوراً فائدہ ہوتا ہے لیکن کم از کم ۳۱۳ مرتبہ ۲۴ گھنٹوں میں ضرور پڑھنا چاہیئے۔

اس میں حاضری کا صیغہ ہے۔ بڑا زبردست درود ہے! اللہ تعالےٰ سب کو اس کے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ درود طیّب یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدَنَا

سلام ہو تم پر اے گناہگاروں کے بخشوانے والے ہمارے سردار

Marfat.com

وَمَوْلَانَا اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰى مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَ

و آقا احمد مجتبٰے حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَاَزْوَاجِكَ وَاَحْبَابِكَ

آپ کی اولاد اور اصحاب اور بیویوں دوستوں

وَذُرِّيَاتِكَ وَاَهْلِ بَيْتِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ

اور رشتہ داروں اور گھر والوں اور اطاعت کرنے

اَجْمَعِيْنَ ط

والوں ان تمام پر

بڑی آس لے کر آپ پر صلوٰۃ و سلام پڑھتا ہوں
نہ جائے بھکاری کہیں آپ سے ہاتھ خالی !
اُمیدوں کی جھولی کو رحمت سے بھر دے اے رحمت للعالمین
ہے بخشش میں آپ کی ذات ، ذات گرامی

Marfat.com

مرنے کے بعد لحد سے آواز آئیگی ہے عبدل آپکا سوالی
دنیا میں جو تھا اب بھی ہے یہ آپ کا متوالی

درُود کوثر

جس کو تمنّا ہو کہ ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر سے حسب خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہیئے کہ درود شریف کا کثرت سے ورد کرے نہ فقط یہ بلکہ اس کو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پیاس کی شدت نہیں ستائے گی۔ یہ درود شریف ایک مجرّب دوا بھی ہے اگر آدمی چاہے کہ اس کو گرمی تکلیف اور ملال قیامت میں نہ ستائے تو کثرت سے اس کو پڑھے۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو اپنے وقت کے زبردست فقیر گزرے ہیں۔ جن سے خود اللہ تعالےٰ بہت راضی تھا اور جن کے حضرت حبیب عجمی جیسے بزرگ تو صرف شاگرد اور مرید تھے۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہے کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو وہ درود کوثر پڑھا کرے۔ درود کوثر یہ ہے:-

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر پہلوں کے درمیان اور

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر نبیوں کے درمیان اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی

مصطفٰے پر رسولوں کے درمیان اور درود بھیج ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

حضرت محمد پر ملائک مقربین کے درمیان قیام قیامت تک

Marfat.com

دل کی قوّت ——— ذکرِ الٰہی میں
دماغ کی توانائی ——— تلاوت قرآن پاک میں
جسم کی تندرستی ——— نماز میں
رُوح کی راحت ——— درود شریف میں ہے

دُرودِ اعلیٰ

اس درود شریف کو کہتے ہیں کہ حضرت امام شافعیؒ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا۔ جواب دیا کہ مجھ کو بخش دیا۔ اور اعلیٰ سے اعلیٰ اعزاز دیا۔ سب سے بڑی چیز کہ میرا کوئی بھی حساب کتاب نہ ہوا۔ امام صاحب نے فرمایا یہ کیوں اس نے جواب دیا کہ یہ درود شریف جو میں پڑھتا تھا۔ اس کی برکت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور بخشش کرنیوالا ہے

Marfat.com

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي

الٰہی ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ پر درود بھیج

اَلصَّلٰوۃُ عَلَيْهِ ط

جو اُنکے لائق درود ہے

صلواۃ ناصری میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف بہت مقبول ہے جو شخص اسے ہمیشہ ورد میں رکھے گا۔ تو تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہیگا بدامنی، راہزنی، خوف، حادثات، چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا واقعی اعلیٰ مرتبہ کا یہ درود شریف اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر احسان کر کے عطا فرمایا ہے۔ خدا سب کو پڑھنے کی توفیق دے۔

درود شافعیؒ

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن شافعی کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور عرض کی کہ یارسول اللہ امام شافعیؒ کو آپ کی بارگاہ سے کیا انعام

Marfat.com

ملا۔ انہوں نے اپنی کتاب "الرسالة" میں یہ درود لکھا ہے۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اُن کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا کہ بروز قیامت انکو بلا حساب جنت میں داخل کیا جاوے گا (سبحان اللہ)

درود اُولی العزم

اس کو صلوٰۃ اولی العزم کہتے ہیں۔ یہ لاجواب نسخہ ہے۔ حضرت یوسف بنہانی فرماتے ہیں کہ یہ درود چالیس خاص درُودوں میں سے ایک ہے۔ حضرت سیّد ابی عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی الشریف الحسینی فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھا تو اس نے پورا دلائل خیرات کتاب ختم کیا۔ دلائل خیرات کتاب میں ہزار ہا درود لکھے ہوتے ہیں۔ درود اولی العزم یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آدَمَ وَنُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ

Marfat.com

مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۔

(اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ اور آدم علیہ السلام ۔ نوح علیہ السلام ۔ موسیٰ علیہ السلام اور عیسٰی علیہ السلام اور ان کے بیچ میں جو کل نبی اور رسل آئے اُن پر)

درودِ غوثیہ

یہ وہ پاک درود شریف ہے جس پر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے اپنے اوراد و وظائف کو ختم کیا ہے ۔"مطالع المسرت" میں مذکور ہے کہ اکابر اولیاء اکرام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ صبح وشام اس درود شریف کو دس بار پڑھے گا ۔ تو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں حضوری عطا فرمائے گا اور اُس آدمی پر رحمتوں کا نزول اس قدر ہوگا جس کا کوئی حساب نہیں ۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر بدی سے محفوظ رکھے گا ۔ یہ درود بڑے سے بڑا فائدہ والا ہے ۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہر مسئلہ جلد آسان ہوگا اور ہر مشکل غیب سے آسان

Marfat.com

ہو جائے گی۔ درود غوثیہ یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَتُہٗ لِلْعٰلَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ

پر جن کا نور ساری مخلوق سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور

عَدَدَ مَنْ مَضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ

تمام کائنات کے لئے رحمت ٹھہرا شمار میں تمام مخلوق اگلی اور

سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ

پچھلی کے برابر اور ہر ایک نیک بخت اور بدنصیب کی گنتی کے برابر

الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِہِ الْحَدَّ صَلٰوۃً لَاغَایَۃَ

اور ان پر وہ درود بھیج کہ وہ گنتی میں نہ آسکے اور تمام حد کا احاطہ کرے

Marfat.com

لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً دَائِمَةً

اور درود جس کی نہ غایت اور نہ انتہا اور نہ تمام ہونا اور وہ

بِدَوَامِكَ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

اور وہ درود جو تیرے دوام کے ساتھ دائم رہے اور انکی آل واصحاب

تَسْلِيْمًا مِثْلَ ذَالِكَ

اور ایسے ہی ان پر سلام نازل فرما

تابش حسنِ محمدؐ مدنی کو دیکھ کر
ہر چمکتے ہوئے تارے کو پسینہ آیا
یہ وہ چمک تھی یہ وہ نور کا جلوہ تھا
قسم خدا کی عبدل کو یہ عرش تک کھینچ لایا
لکھا تھا کشتی نوح پر نام محمد اسم گرامی
ہوتا ہے اس سے صاف ظاہر اسم اعظم ہے یہ نام نامی
جبریلؑ قاصد خالق پیامی
حاضر دو عالم بہرِ سلامی

Marfat.com

درودالفاتح

مولانا ابوالمغارب شیخ شمس الدین ابن ابوالحسن البکریؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابوبکر صدیقؓ کے معمول میں تھا کہ اُن کے طریقہ میں تھا۔ اس درود کی بدولت اللہ تعالےٰ نے انکو صدیق کا درجہ عطا فرمایا۔ اس وجہ سے ابوبکرؓ کو صدیق اکبر کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے معرفت کے درجے طے ہوئے اور مقام صدیقیت جو آپ کو حاصل ہوا۔ وہ اس درود کے وِرد سے بعض سادات فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف قرآن مجید میں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں ہی اس کو اتارا بعض سادات فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔ کچھ اولیاء اللہ اور کچھ سادات فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار (۴۰۰۰) مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔

حضرت ابوالمغاربؒ فرماتے ہیں کہ اس درود کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ بخش دے گا۔

Marfat.com

شیخ المشائخ حضرت محمد بکریؒ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلاتا ہے۔ (سبحان اللہ)

جو شخص سو مرتبہ روزانہ درود فاتحہ پڑھے تو اس کے اندھیرے کے پردے دور ہو جائیں گے اور نور حاصل ہو گا۔ اس کی وہاں تک نظر جائے گی۔ جہاں انسان کی رسائی بھی نہیں یعنی دل میں اتنا نور پیدا ہو گا۔ جیسا کہ حضرت عمرؓ کو مدینہ میں کوہ جبل دیکھنے میں آیا اور ساریہؓ کو جنگ میں خاص احکام دئے۔

حضرت سید احمد حلان رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کو پسند تھا اور ان کا یہ درود خاص تھا۔ یہ آب حیات ہے۔ شروع بیچ اور آخر میں یعنی ہر جگہ ہر وقت کئی عارفوں نے فقط اس درود شریف کا ذکر کیا ہے۔ اور حد کمال کو پہنچے ہیں۔ یہ درود شریف خاص الخاص عجائبات اور رازوں میں راز ہے اس کے ذکر سے ایسے نور کے پردے کھلتے ہیں اور ایسا نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا۔ اس کے سو مرتبہ

Marfat.com

ہر روز ورد سے ایسے دروازے کھلتے ہیں اور ایسے نور پیدا ہوتے ہیں جن کا ذکر قریباً ناممکن ہے اور جن کو سوائے اللہ تبارک وتعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا۔

حضرت شیخ یوسف بن اسماعیلؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے۔ سید محمد الکبریؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف "درود فاتح" ایک ایسا عجیب درود شریف ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا۔ حج کو گیا۔ اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی۔ اس کے علاوہ منبر اور روضہ شریف کے بیچ والے حصّہ میں بیٹھ گیا۔ جب وہاں بیٹھا تھا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حضور نصیب ہوا۔

اس درود شریف کے ورد کی وجہ سے ان کو اپنی شفاعت کا یقین دلایا۔ مزید حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود سے برکت دے اور تمہاری اولاد اور اولاد کی اولاد کو برکت دے۔ (سبحان اللہ)

اس درود شریف پر اکثر عارفین متفق ہیں کہ اللہ تعالےٰ کے کلام میں

Marfat.com

ہیں تھا۔ اس درود اور نور میں کوئی فرق نہیں۔ یہ نور کی چابی ہے۔ فتح اور کامرانی کی چابی اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی محبت کی چابی۔

دنیا کا کوئی انسان مکمل طور پر اس درود شریف کی فضیلت کو بیان نہیں کر سکتا۔

مؤلف کتاب ہذا کی عرض ہے کہ اس درود شریف کو جمعہ کے دن کم از کم ایک مرتبہ تو ضرور پڑھنا لازم ہے۔ اس ایک مرتبہ سے ہی بہت سے کمالات حاصل ہوں گے۔ (آمین)

درُود الفاتح

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِىْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ ط

درُود حضوری

حضرت شیخ عبداللہ بن النعمان رحمۃ اللہ علیہ نے آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کو ایک سو بار نیند میں دیکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ کون سا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند آتے ۔

آقائے صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو :۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَأَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا مُؤَیَّدًا مَنْصُوْرًا وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ط

ترجمہ ۔ اے اللہ حضور محمد مصطفٰے پر درود بھیج ایسا کہ انکا قلب آپ کے جلال سے اور ان کی آنکھیں آپ کے جمال سے بھر جائیں اور صبح کر دے فرصت تائید فتح اور تیری مدد کامل سے ۔

اللہ اور رسول

اللہ تعالیٰ اپنے رسول کے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ : اِنَّمَا جَعَلْتُ ذِكْرَكَ ذِكْرِیْ

درود ہی ہے جو رسول کا ذکر اور خدا کا ذکر ہے ۔

Marfat.com

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ امت کے لئے آسان طریقے آسان عبادات اور آسان عمل کی تعلیم فرماتے ۔ آپ سے زیادہ امت پر مہربان کوئی نہیں ۔ آپ نے اس وجہ سے مختلف صحابہ کو مختلف الفاظوں میں درود شریف پڑھنے کا طریقہ بتایا ہے ۔ تاکہ کوئی خاص درود یا کوئی لفظ خاص طور سے واجب نہ بن جائے اور امت کو تکلیف ہو ۔ اس کے یاد کرنے اور پڑھنے وغیرہ میں ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اور صحابی حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی اور حضرت کعب نے کہا " اے عبدالرحمٰن تجھ کو ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ۔ میں نے کہا ضرور دو ۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ پر درود شریف کن الفاظ سے پڑھا جائے ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح پڑھا کرو ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

Marfat.com

مَجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ
اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

حضرت ابو مسعود بدری رضؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن عبادہؓ کی مجلس میں تشریف لائے ۔ اور حضرت بشیرؓ نے عرض کیا ۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالےٰ نے ہمیں درود پڑھنے کا حکم دیا ہے ۔

پس آپ ارشاد فرمائیں کہ کس طرح درود پڑھیں ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ درود پڑھا کرو ۔ (جو اوپر لکھ چکے ہیں ۔

التحیات میں بھی یہ درود پڑھا جاتا ہے ۔ اور یہ عجیب عبادت ہے کہ اس میں اللہ کو یاد کرو اور اس کے رسول کو بھی ۔

امام نووی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ قسم کھا بیٹھے کہ میں سب سے افضل درود پڑھوں گا تو اس درود کو پڑھنے سے قسم پوری ہو گی ۔

Marfat.com

پرہیز

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً (محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم)

- بلاشبہ قیامت میں لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجتا ہے۔
- حضور اقدس سرکار دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر ہر لمحہ ہر وقت درود شریف کثرت سے پڑھنا باعثِ نجات اور پاکی ہے۔

سات اوقات ایسے ہیں جن میں حضور پر درود پڑھنا مکروہ ہے۔ ان کا خیال رکھا جائے۔

۱۔ پیشاب پاخانہ کے وقت۔

۲۔ عورت سے صحبت کرتے وقت۔

۳۔ ٹھوکر کھانے کے وقت۔

۴۔ کسی چیز کو کاٹنے یا ذبح کے وقت۔

۵۔ چھینک آنے کے وقت۔

Marfat.com

۶ ۔ تعجب کے وقت ۔

۷ ۔ قرآن شریف کی تلاوت کرتے وقت اگر بیچ میں حضور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آجائے تو اس وقت ۔

ان سات اوقات کے علاوہ چوبیس گھنٹوں میں ہر سانس میں محسن اعظم سید البشر رحمت للعالمین حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا جاتے تحقیق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا کہ

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً (بے شک قیامت کے دن وہ شخص مجھ سے زیادہ سے زیادہ قریب ہوگا ۔ جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجتا ہے) حق !

درودِ محمدیؐ

ایک ایسا درود جو ہر کام کیلئے عجیب طاقت ہے

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا امت پر ایک نہیں بلکہ کئی کروڑ سے زیادہ احسانات ہیں ۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ ۔ سب سے زیادہ یہ کہ ہم بدکار گنہگار اور غافل ہو کر سستی اور کاہلی کی زندگی بسر کر رہے ہیں

Marfat.com

مگر حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت بارگاہِ ایزدی میں اپنی گنہگار امت کی بخشش کے لئے کوشاں ہیں۔

اگر دل میں اس پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس کے احسانات کے نیچے ہماری گردنیں جھکی ہوئی ہیں۔ ان پر ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ دس مرتبہ پڑھنے والے پر رحمتیں نازل فرماتے گا۔ اور دس نیکیاں دے گا۔ ساتھ ہی ساتھ اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

نہ فقط یہ بلکہ اس کتاب میں جتنے بھی درود شریف ہیں۔ ان میں سے یہ درود افضل ہے۔ آج تک اللہ تعالے کے سوائے کسی کو طاقت نہیں کہ اس درود شریف کے فوائد یا فضائل بیان کر سکے۔ اگر ساری کتاب کو وقف کر دیا جاتا تو بھی اس درود شریف کے فضائل سے صرف ایک فضیلت کی چوتھائی بھی بیان نہ کر سکتے۔ یہ ناممکن ہے کہ اس درود کے پورے معنی بھی لکھ دے جائیں۔ اس لئے اس درود شریف کو عارفان وقت نے درودِ محمدی کہہ کر پکارا ہے۔ کیونکہ یہ خاص حضور کے لئے ہے اور حضور کی محبت کے لئے۔

Marfat.com

یہ درود نہیں بلکہ ایک طاقت ہے جس کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ کیسی طاقت ہے۔ اس کو بھی کوئی بشر بیان نہیں کر سکتا۔

درود محمدی اللہ تعالیٰ کی بندوں پر نعمت ہے۔ اس نعمت سے فائدہ اٹھانا آسان ہے۔ اگر صرف ایک مرتبہ بھی اس درود شریف کو پڑھ لیا جائے تو آدمی رحمت میں سرتاپا ڈھک جاتا ہے۔

بفضلِ باری تعالیٰ اس درود شریف کو دراصل سنہری حروف میں اس جگہ لکھنا لازمی تھا۔ مگر فی الحال اس کتاب میں اس سیاہی سے لکھا جا چکا ہے۔

درُود محمدی یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ سلامتی بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ

کی آل اولاد پر جو ہیں بندے اور رسول نبی ان پڑھ

Marfat.com

الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوۃً

اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود

دَائِمَۃً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

اتنا جب تک قائم رہے تمہاری مخلوق

راز کیا لکھیں اللہ تعالےٰ ہی بہتر اس درود شریف کی طاقت کو جانتا ہے اور دنیا میں کوئی بھی اس درود شریف کے متعلق مکمل طور پر کچھ بیان نہیں کر سکتا کیونکہ یہ درود ایک ایسی زبردست طاقت اور راز ہے جس کو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی جانتی ہے۔

پڑھ رہا ہے ادب سے اوّل اور آخر
یہ عاجز عبدل یا رسول اللہ آپ پر سلام
پڑھ رہا ہے شوق سے شام و سحر
خود خدا بھی اور فرشتے آپ پر سلام
صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

محمدﷺ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا نسخہ

۱۔ جذب القلوب میں ہے کہ جو شخص پاکی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا۔ تو حق تبارک و تعالیٰ خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف فرمائے گا۔ یہ درود شریف کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پاکی کے ساتھ پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل

كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

پر جو کہ پسندیدہ ہے تمہارا

۲۔ مفاخر الاسلام میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کے روز ہزار بار یہ درود شریف پڑھے گا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ

Marfat.com

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ تو حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرّف ہوگا یا جنّت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔ کم از کم پانچ جمعوں تک یہ عمل کرے۔

۳۔ جامع التفاسیر میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کی شب کو دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ (الحمد شریف) اس کے بعد گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ بار قل ھو اللہ احد پڑھے اور بعد از سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ۔

نوائش۔ اللہ تعالیٰ تین جمعہ تک حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرّف ہوگا۔

۴۔ جمعہ کی شب کو دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد پچیس ۲۵ مرتبہ قل ھو اللہ شریف کو پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ پانچ جمعہ کے اندر انشاء اللہ زیارت نصیب ہو جائے گی۔

Marfat.com

دین و دنیا میں سو فیصدی کامیابی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمْ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

یہ لازوال دولت ہے اور بہت آسان بھی۔
بعد نماز جمعہ کے مدینہ منوّرہ کی طرف منہ کرکے یا کعبۃ اللہ کی طرف مُنہ کرکے دست بستہ ہو کر اکیلے یا مجمع کے ساتھ جیسا بھی ہو مسجد میں یا گھر میں نماز فجر یا ظہر کے بعد خواہ عصر کی نماز کے بعد جب وقت ملے پڑھیں۔

خاص طور پر عورتیں

اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں جتنا ہو سکے دس بار پندرہ بار یا بارہ بار، تیرہ بار یا سو بار کوئی قید نہیں۔ گیارہ بار بھی افضل ہے۔
اب اس کے فوائد اور برکات جو حدیث شریف سے ثابت ہیں۔ وہ ذرا ملاحظہ فرمائیے۔ ذرا غور سے:
۱۔ اسکے پڑھنے والے پر اللہ عزّوجل فوراً اپنی رحمتیں اتارتا ہے۔

Marfat.com

۲ - اس پر دو ہزار بار (۲۰۰۰) اپنا سلام بھیجتا ہے۔ (سبحان اللہ)
۳ - فوراً پانچ ہزار نیکیاں اسکے نامہ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں۔
۴ - اس کے پانچ ہزار گناہ معاف فرما دیئے جاتے ہیں۔
۵ - اسکے پانچ ہزار درجات بلند کر دئے جاتے ہیں۔
۶ - ایک دم اُس کے ماتھے پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص منافق نہیں۔
۷ - اس کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص دوزخ کی آگ سے آزاد ہے۔
۸ - اسکو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھا جائے گا۔
۹ - جب تک درود میں مشغول رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کے معصوم فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔
۱۰ - اللہ تبارک وتعالےٰ اس کی تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا
۲۱۰ آخرت میں ۹۰ دنیا میں۔
۱۱ - اس کے دین میں زبردست ترقی ہوگی۔
۱۲ - اولاد میں عالی شان برکت دے گا۔
۱۳ - اللہ اُس کو اپنا محبوب بنائے گا۔

Marfat.com

۱۴۔ دل میں اس کی محبت رکھے گا۔

۱۵۔ اس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

۱۶۔ قبر و حشر میں پناہ میں رہے گا۔

۱۷۔ قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہوگا۔

۱۸۔ حضور اکرم کی شفاعت اس کے لئے واجب ہوگی۔

۱۹۔ حضور پر نور قیامت کے روز اس کے گواہ ہوں گے۔

۲۰۔ میزان میں اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا۔

۲۱۔ قیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا۔

۲۲۔ حوضِ کوثر پر حاضری نصیب ہوگی۔

۲۳۔ پُل صراط پر آسانی سے گزر جاتے گا۔

۲۴۔ قیامت میں اس کے لئے نور ہوگا۔

۲۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ہوگا۔

۲۶۔ قیامت میں حضور پر نور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ مصافحہ فرمائیں گے۔

۲۷۔ اللہ اس شخص سے ہمیشہ راضی ہوگا کبھی ناراض نہ ہوگا۔

Marfat.com

۲۰۸۔ سب سے اعلیٰ اعزاز اس کو یہ ہوگا کہ پانچہزار فرشتے پڑھنے والے اور اس کے باپ کا نام لے کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یارسول اللہ علیہ وسلم فلاں بن فلاں حضور پُرنور آقائے نامدار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام عرض کرتا ہے۔ آپ ہر مرتبہ اس کے جواب میں ارشاد فرمائیں گے کہ فلاں بن فلاں پر میری طرف سے سلام اور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں (سبحان اللہ تعالیٰ)

نوٹ: ہم چاہے کتنے ہی پاک دامن ہوں۔ کتنے ہی نیک بخت اور شریعت کے پابند لیکن ہمارا فرض ہے کہ اپنی بیویوں کو اس بات کا حکم دیں کہ ہر جمعہ کو اسکو اسطرح پڑھیں جس طرح اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ کیوں کہ ہمارا جب بیویوں پر حق ہے تو ان کا بھی ہمارے اوپر حق ہے۔ ہمارے اوپر ان کا یہ حق ہے کہ ہم انکو یہ بات سمجھائیں۔ اور اس کے متعلق سختی بھی کریں۔ کیونکہ جس گھر میں جمعہ کے دن یہ درود ہوگا۔ اس گھر پر رحمتیں ہر طرف سے مالا مال ہو جائیں گی۔ ہم اپنی بیویوں کے متعلق بھی تھوڑے بہت جوابدہ ہیں۔ ہم کو ہدایت ضرور کرنا چاہیئے کہ

Marfat.com

کم از کم پانچ منٹ نکال کر جمعہ کے دن اس کا ورد کریں۔
اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیکی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ وَالْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

غریبوں کے آقا یتیموں کے مولا اے تاجدارِ مدینہ
لے دے کے عبدل کی ہے بس اتنی ہی تمنّا
دفن میرا ہو سامنے در آپ کے سرکار مدینہ

التجا

بُلالے مدینہ میں اب عبدل کو
نہ در در پھرایا محبوبِ کبریا
مدینہ میں مولا یہ جا کر مرے
غلام آپ کا یا محبوبِ کبریا
شفا یہ مجھ کو تیری اپنے گناہوں کا ناز ہے
اُمتی ہوں آپ کا شفیع الامم لقب پانے والے آپ ہیں

Marfat.com

کمال اتباع سنت و غلبۂ محبت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے زیارت آسانی سے ہو جاتی ہے۔ بہرحال یہ زیارت جنت کا پروانہ اور اللہ تعالےٰ کے راز کی کھلم کھلا سند ہے۔

۱۔ قول بدیع میں خود آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد نقل کیا ہے کہ "جو شخص روح محمد پر ارواح میں آپ کے جسدِ اطہر پر بدنوں میں آپ کی قبر مبارک پر قبور میں درود بھیجے گا۔ وہ مجھے خواب میں دیکھے گا۔ اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا۔ وہ قیامت میں دیکھے گا۔ اور جو مجھے قیامت میں دیکھے گا۔ میں اس کی سفارش کروں گا اور جس کی میں سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پیئے گا۔ اور اللہ جل شانہٗ اس کے بدن کو جہنم پر حرام فرمادیں گے۔

حضرت ابوالقاسم بستیؒ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ ارادہ کرے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے وہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَاَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی۔

Marfat.com

جو شخص اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا۔ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کرے گا۔
جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ باوضو ایک پرچ پر محمد رسول اللہ ۳۵ مرتبہ لکھے اور اس پرچ کو اپنے ساتھ رکھے اللہ جل شانہٗ اسکو طاعت پر قوت عطا فرماتے گا۔ اور روزانہ طلوع آفتاب کے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں کثرت سے ہوا کرے۔

۴۔ حضرت قطب ربّانی غوث صمدانی محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحؒ اپنی تصنیف میں لکھتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر ایک رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیت الکرسی پڑھے بعد میں ۱۵ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تو انشاء اللہ تعالیٰ اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک وہ شخص اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھ لے گا۔

Marfat.com

محمد مصطفےٰ کا جب زبان پر نام آجائے
ادب سے اس مقدّس نام پر صلِّ علیٰ پڑھیئے
غم الم مصیبت مظالم فاقے تشنگی اور ہر آفت
یہ سب کافور ہو جائیں اگر صلِّ علےٰ پڑھیئے
ہر اِک ذرہ نشانِ منزل مقصود بن جائے
جو راہِ شوق میں ہر گام پر صلِّ علےٰ پڑھیئے
ہر کام میں رازِ کامیابی عبدل کا صرف یہ ہے
کہنا ہے نام احمد مختار پر صلِّ علیٰ پڑھیئے

آرزو جس پر دم نکلے

یہ حسرت ہے رہوں میں جیتے جی درگاہ عالی میں
نہیں دم بھر مجھے فرقت گوارا یا رسول اللہ
جہاں میں خوار ہوں گنہگار ہوں بدکار ہوں لیکن
تمہارا ہوں تمہارا ہوں تمہارا یا رسول اللہ
تمنّا ہے بلالو اپنے در پر اس مدینہ کے بھنگی کو
پھروں کب تک جہاں میں مارا مارا یا رسول اللہ

Marfat.com

جھاڑو دے گا دن رات عبدل اس شہر کے کوچوں کو
بس اب بلا لیجئے اب تو خدا را یا رسول اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الصلوۃ معراج المومنین

نماز مومنوں کی معراج ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک امتی نے ادب سے عرض کیا:

السلام معراج العاشقین

درود عاشقوں کی معراج ہے

عجیب سے عجیب

شیخ عبدالوہاب متقی نے شیخ عبدالحقؒ کو جب زیارت مدینہ منورہ کے لئے رخصت کیا تو فرمایا اس سفر میں فرائض کی ادائیگی کے بعد کوئی بھی عبادت درود سے بڑھ کر نہیں۔ درود شریف اے عبدالحق

Marfat.com

اس قدر کثرت سے پڑھنا کہ زبان تر ہو جائے۔ یاد رکھو درود کا کوئی عدد عدد متعین نہیں جتنا پڑھا جائے کم ہے اس کے فوائد لامحدود ہیں۔

عبد اللہ بن مسعودؓ جلیل القدر صحابی تھے۔ جب، نماز پڑھ رہے تھے۔ تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوتے آپ کے ساتھ حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ بھی موجود تھے۔ جب نماز کی ادائیگی کے بعد بیٹھے تو اول اللہ تعالیٰ کی حمد کی۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا۔

پھر اپنے لئے دعا مانگی۔ اس پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سن کر فرمایا۔ "مانگ دیا جائے" (یعنی جو بھی مانگے گا ملے گا)

حضرت مولانا عبد القادر سیفی الحسینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو جو کچھ ملا وہ درود شریف کی کثرت سے ملا۔

حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام بھیجتے رہو۔

حضرت عائشہؓ

حضرت عائشہؓ نے ارشاد فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کا ارشاد ہے کہ جس شخص کے لئے یہ چیز خوشی کا باعث ہو کہ وہ کل یعنی قیامت کے روز اللہ تعالےٰ سے خوشی کے ساتھ ملاقات کرے تو وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔

عبداللہ بن جوادؓ

عبداللہ بن جواد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ فرائض کو پوری کوشش کے ساتھ ادا کرو۔ اس لئے کہ یہ چیز بیس مرتبہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے افضل ہے اور مجھ پر درود پڑھنا ان تمام امور کے برابر ہے۔

حضرت انسؓ

حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اے لوگو! تم میں سے قیامت کے دن اس کی پریشانیوں اور مصیبتوں سے سب سے زیادہ نجات حاصل کرنے والا مجھ پر دنیا میں زیادہ درود پڑھنے والا ہو گا۔

Marfat.com

جابر بن سمرہؓ

جابر بن سمرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور پر نور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد مجھ پر ایک سو مرتبہ درود پڑھے گا۔ تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس شخص کی ایک سو حاجتیں پوری کرے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا

جو مجھ پر ایک درود بھیجے گا اللہ تعالےٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں رحمتیں نازل کرے گا۔ درود شریف پڑھنا ایک عجیب دل و دماغ کو معطر کرنے والی نیکی ہے۔ ایک درود شریف پڑھنے سے دس نیکیوں کی جزا ملتی ہے۔ یہ حدیث شریف سے ثابت ہے کہ ایک درود پڑھنے سے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا

(ایک نیکی کو اللہ تعالیٰ بڑھا کر دس نیکیوں کا ثواب عطا کرتا ہے)

اب ظاہر ہے کہ جب ایک درود دس نیکیوں کے برابر ہے تو دس نیکیاں اللہ کے فضل و کرم سے سو نیکیوں کے برابر اجر حاصل کریں گی۔ اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ہے۔ اب ہمارے لئے ہے کہ لوٹیں یہ خزانہ۔

عذاب

امام جعفر بن محمد اپنے والد گرامی یعنی امام محمد باقر سے روایت نقل فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور پھر اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا وہ جنت کے راستہ سے بے راہ کر دیا گیا۔

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ جو کوئی مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا ۔ وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

ثواب

مدینہ منورہ (سعودی عرب) میں عالم اسلام کا ایک سب سے بڑا پہاڑ ہے جس کو احد کہتے ہیں ۔ یہ بہت ہی بڑا پہاڑ ہے۔ رسول اکرم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا جائے تو وہ مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اس شخص کیلئے ایک قیراط برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے ۔ اور قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے۔

سزا

حضرت عبداللہ بن جراد رضی اللہ عنہ کی روایت ہے جو کنز العمال میں درج ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے عرش الٰہی کی جانب سے بلند آواز سے مجھ سے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ رب العزت آپ سے فرماتے ہیں کہ جس شخص کے سامنے آپ کا ذکر کیا جائے اور پھر آپ پر درود نہ پڑھے تو وہ شخص دوزخ میں داخل ہوگا۔

Marfat.com

جزا

حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا تو اللہ تعالےٰ اور اس کے فرشتے ستر مرتبہ اس پر رحمت نازل کرتے ہیں۔ (کنز العمال)

زحمت

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ آقائے نامدار رسول مقبول منبر پر چڑھے اور تین مرتبہ "آمین" فرمایا پھر فرمایا کہ میرے پاس جبریل امین آئے اور آکر فرمایا کہ جس شخص کے سامنے آپ کا ذکر کیا جائے اور پھر وہ آپ پر درود نہ بھیجے تو اللہ تعالےٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے اور ذلیل کرے (طبرانی)

رحمت

ایک مرتبہ سرور کونین سردار دو عالم شافعی المحشر

Marfat.com

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص دن میں مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا۔ تو جنت کی بشارت ملنے سے قبل نہیں مرے گا۔ (کنز العمال بن انسؓ)

مسجد

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو۔ تو نبی کریم پر درود بھیجے۔ اسکے بعد اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ کہے۔

جب مسجد سے نکلے تو یہ دعا پڑھے اور درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (ابن ماجہ)

گھر

عمر بن دینارؓ فرماتے ہیں کہ جب گھر میں کوئی جائے اور وہاں کوئی موجود نہ ہو تو یوں کہے اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ

Marfat.com

الصَّالِحِیْن ۔ یعنی نبی کریم پر درود و سلام بھیجے (ق ۔ درس ۲۲)

میرے آقا کا عشق دین و دنیا کے عشق سے بالا ہے
یہ رشتہ دین و دنیا کے قانون سے بہت بالا ہے
کیا بتاؤں جنوں ہے دل و دماغ پر احمد کے عشق کا رات دن
ہر چیز پر نظر ڈالتا ہوں تو سبز گنبد نظر آتا ہے اوّل نظر پھر اور چیز ہے

شفا کا وعدہ ۔ ایک درود

حضور سرورِ کونین رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر کثرت سے درود شریف پڑھنے کے معنی ہیں قیامت کے دن شفاعت کی سند حاصل کرنا ۔ درود شریف کا خاص اور اصل فائدہ یہ ہے ۔ کسی قیدی یا مجرم کو اگر یہ معلوم ہو جاتے کہ حاکم کے یہاں فلاں شخص کا اثر ہے اور اس کی سفارش حاکم کے یہاں بڑی کام کی ہوتی ہے ۔ تو اس کی سفارش حاصل کرنے کے لئے کتنی دوڑ دھوپ اور مشقت اٹھانی پڑتی ہے ۔ ہم میں سے کون ہے جو بڑے سے بڑے گناہ کا مجرم نہیں ؟ اب آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

جیسا سفارشی اگر مل جائے تو کتنے خوش ترین ہیں ہم ۔ حضور جیسا سفارشی جو اللہ تعالیٰ کا حبیب ۔ سارے رسولوں کا اور تمام انبیاء کا سردار کسی آسان چیز پر اپنی سفارش کا وعدہ اور وعدہ بھی ایسا مؤکدہ کہ فرماتے ہیں کہ مجھ پر (سفارش) واجب ہے ۔

اب بھی اگر کوئی شخص درود شریف جیسا آسان عمل کر کے شفاعت حاصل کرے تو شاید وہ پیدا ہی دوزخ کی آگ میں جلنے کے لئے ہوا ہے ۔

حضرت حسن بصریؒ اپنے درود شریف میں پڑھتے تھے ۔

وَاجْزِہٖ عَنَّا خَیْرَ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ

(اے اللہ حضور کو ہماری طرف سے اتنا بہتر بدلہ عطا فرما جتنا کسی نبی کو اس امت کی طرف سے آپ نے عطا فرمایا ۔)

حدیث شریف میں نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص سات جمعوں تک ہر جمعہ کو سات مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے ۔ اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

Marfat.com

صَلوٰۃً تَکُوْنَ لَکَ رِضًا وَّ لِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّ اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَ اَجْزِہٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّیْنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ

الرّاحمین

یا اللہ یا اللہ

یا اللہ

اللہ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر حد سے زیادہ درود کی کثرت کرکے آپ کا پیار اور شفاعت حاصل کریں جس کا ہم سے وعدہ ہو چکا ہے۔ اور ہر ایک کو امید ہے۔

درود شریف کے متعلق چہل حدیث

۱۔ جب چاہے کہ اس کے اعمال بہت بڑے ترازو میں

Marfat.com

تلیں اس کو چاہیئے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔

۲۔ مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن پُل صراط کے اندھیرے میں نور ہے۔

۳۔ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ اس لئے کہ قبر میں ابتداءً تم سے میرے بارے میں سوال کیا جاتے گا۔

۴۔ قیامت کے دن اس کے خطرات سے زیادہ سے زیادہ محفوظ دنیا میں درود پڑھنے والا ہوگا۔

۵۔ کثرت سے درود پڑھنے والا قیامت کے دن مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔

۶۔ جس کے سامنے میرا تذکرہ آوے، اُس کو چاہیئے کہ مجھ پر درود بھیجے۔

۷۔ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا، اللہ اس پر دس دفعہ درود بھیجے گا۔ اس کی دس خطائیں معاف اور دس درجے بلند کرے گا۔

۸۔ جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا وہ عرش کے سایہ میں ہوگا۔

۹۔ مجھ پر درود شریف پڑھنا قیامت میں نور ہے۔

Marfat.com

۱۰۔ جو شخص مجھ پر درود کسی کتاب میں بھیجے (لکھے) ہمیشہ فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔

۱۱۔ جو شخص صبح کو دس بار درود بھیجے اور شام کو دس بار قیامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت ہو گی۔

۱۲۔ جو کوئی مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے اس کی سو حاجتیں پوری ہونگی۔

۱۳۔ تم جہاں کہیں ہو مجھ پر درود پڑھتے رہو۔ بے شک تمہارا درود مجھ پر پہنچتا رہتا ہے۔

۱۴۔ مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھنا ایسا ہے۔ جیسے راہ خدا میں ایک غلام آزاد کیا۔

۱۵۔ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کہ تمہارے لئے موجب پاکی ہے۔

۱۶۔ جب کسی کو مشکل پیش آئے۔ اس کو چاہئیے کہ مجھ پر درود کی کثرت کرے۔

۱۷۔ مجھ پر زیادہ درود بھیجو۔ اس لئے کہ تمہارے لئے فلاح کا ذریعہ ہے

۱۸۔ جب کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو، انشاء اللہ یاد آجائے گی

Marfat.com

۱۹- جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھو، کیونکہ جمعہ کو تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے۔

۲۰- جو کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور اس کے بدلہ میں اس پر درود بھیجتا ہوں۔

۲۱- جو شخص میرے اوپر قبر کے قریب درود بھیجتا ہے میں اسکو خود سنتا ہوں۔

۲۲- مجھ پر درود بھیجا کرو۔ اس لئے کہ تمہارے لئے زکوٰۃ کے حکم میں ہے یعنی صدقہ ہے۔

۲۳- مجھ پر تمہارا درود بھیجنا تمہارے لئے دعاؤں کو محفوظ کرنیوالا ہے۔

۲۴- مجھ پر درود بھیجنا تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

۲۵- مجھ پر درود بھیجا کرو۔ اس لئے کہ تمہارے لئے گناہوں کا کفارہ ہے۔

۲۶- اوّل اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا کرو۔ پھر مجھ پر درود بھیجو۔ اور پھر دعا مانگو۔ نیز دعا کے اول و آخر میں درود کا پڑھنا مستحب ہے۔

۲۷- جب تک کوئی مجھ پر درود بھیجتا رہے۔ فرشتے اس آدمی پر درود پڑھتے رہیں گے۔

Marfat.com

۲۸۔ جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو قیامت کے دن شہدا کے ساتھ مقام عطا فرمائیگا۔

۲۹۔ جو کوئی ایک درود پڑھتا ہے۔ اللہ اس کی دس خطائیں معاف کرتا ہے۔ دس درجے بلند کرتا ہے اور دس نیکیاں لکھتا ہے

۳۰۔ جو کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے۔ میں اس کے لئے دعا کرتا ہوں۔

۳۱۔ جو مجھ پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھے گا۔ تو تاوقتیکہ وہ جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے گا۔ اس وقت تک انتقال نہیں کرے گا۔

۳۲۔ جو مجھ پر درود پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس دن اور رات کے اندر کے گناہ معاف کر دے۔

۳۳۔ جو مجھ پر درود پڑھتا ہے۔ اس کے لئے ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے۔

۳۴۔ تم مجھ پر اپنے اسماء اور علامتوں کے ساتھ پیش کئے جاؤ گے۔ لہٰذا مجھ پر خوب اچھی طرح درود پڑھا کرو۔

۳۵۔ جس کے لئے یہ خوشی کا باعث ہو روزِ قیامت

Marfat.com

اللہ تبارک و تعالیٰ سے خوشی کے ساتھ ملاقات کرے تو وہ مجھ پر بکثرت درود پڑھے۔

۳۶۔ فرائض کو پوری طرح ادا کرو۔ یہ بیس۲۰ مرتبہ جہاد سے افضل ہے۔ اور مجھ پر درود پڑھنا ان تمام امور کے برابر ہے۔

۳۷۔ جمعہ کے دن جس نے مجھ پر درود پڑھا۔ تو وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا۔ کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا۔ جو تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ انہیں کفایت دی جائیگی۔

۳۸۔ جس شخص نے مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود پڑھا۔ تو دو سو۲۰۰ سال کے گناہ (اتنے برابر) معاف کر دیئے جائیں گے۔

۳۹۔ جس شخص کے سامنے میرا ذکر آئے اور پھر اُس نے مجھ پر درود نہ پڑھا تو وہ جنت کے راستہ سے بے راہ کر دیا گیا۔

۴۰۔ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھنے اور اللہ کے ذکر اور رسول اللہ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھنے سے پہلے منتشر ہو جائیں تو یہ انجام بد اور حسرت کا مقام ہے۔

۴۱۔ انسانوں میں سب سے بخیل آدمی جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور پھر وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

ایک درود ــــ ایک راز
ــــ ایک حقیقت ــــ

حضرت ابوالفضل قومانیؒ فرماتے ہیں کہ ہیں کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا اور اُس نے بیان کیا کہ میں مدینہ منوّرہ میں تھا۔ کہ میں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ تو حضور پُرنور رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے حکم فرمایا کہ جب تو ہمدان جاتے تو ابوالفضل بن زیرک قومانی کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔ میں نے عرض کیا یا رسُول اللہ یہ کیا بات ہے۔ جو یہ اعزاز اِس کو مِل رہا ہے؟ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوالفضل قومانی مجھ پر روزانہ

Marfat.com

سو مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ یہ درود پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔

(اللہ محمدؐ نبی امی اور اس کے آل اولاد کو جزا دے جس کے وہ مستحق ہیں)۔

حضرت ابوالفضل قومانیؒ فرماتے ہیں کہ اِس شخص نے قسم کھائی کہ وہ مجھے یا میرے نام کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب میں بتانے سے پہلے بالکل نہیں جانتا تھا۔ میں نے اِس شخص کو کچھ گیہوں دینا چاہا۔ مگر اس نے انکار کر دیا۔ اور کہا کہ میں حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا پیغام بیچتا نہیں۔

ابوالفضلؒ فرماتے ہیں کہ وہ چلا گیا۔ اس کے بعد میں نے اس کو پھر کبھی نہیں [illegible] دیکھا۔

(ایسے [illegible] وقت بھی موجود ہیں کہ حضور پرنور حیات [illegible] علیہ وسلّم درودِ شریف پڑھنے والوں کو زیارت سے باریاب فرماتے ہیں

[illegible] کا ہاتھ ہو
[illegible] کی [illegible]
[illegible] شادی [illegible]

صاحب [illegible]
[illegible] گے

دامن محبوب کی [illegible]
[illegible] ہیں

عیب پوشی خلق [illegible]
[illegible] گئی

ان کا [illegible]
[illegible] کی [illegible]

چشم گریاں شفیع [illegible]
[illegible] لے

ان کی [illegible]
[illegible]

[illegible] میں [illegible]

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وسلم

فضائل
درود شریف پر
مشتمل
ایک نایاب
کتاب

خزانۂ آخرت

پبلش کردہ: چوہدری برکت علی

Marfat.com